DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 24-08-2022	اخبارات
1۔بلوچستان میں قیامت صغریٰ کے مناظروزیراعظم کی قوم سے بھرپور عطیات دینے کی اپیل،وزیراعظم شہباز شریف	انتخاب ودیگراخبارات
2۔ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہروقت تیاررہنا چاہئے،قائم مقام گورنر	جنگ ودیگراخبارات
3۔آبی گزرگاہوں پرتجاوزات ختم کرینگے،وزیراعلیٰ بلوچستان،معاونت میں اضافہ کردیا،کمانڈر12 کور	جنگ ودیگراخبارات
4۔سندھ اور بلوچستان بارش سے تباہ عمران سیاست ترک کردیں،وفاقی وزیراحسن اقبال	جنگ ودیگراخبارات
5۔حکومت کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے،مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
6۔سیلاب سے لسبیلہ کا انفراسٹرکچر مکمل تباہ ڈونرز کا اجلاس بلارہے ہیں،قادر پٹیل	جنگ ودیگراخبارات
7۔دھرنا شرکاء احتجاج ختم،اعتماد کریں،حکومت ان کے مسائل حل کریگی،ضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
8۔سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے وفاق سے رابطے میں ہیں،نورمحمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
9۔بحالی کے کاموں میں مصروف قدرتی آفات کا مقابلہ صبروتحمل سے کیا جائے،حاجی طوراتمانخیل	مشرق ودیگراخبارارت
10۔سیلاب سے متاثرہ افراد کوکسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور	مشرق ودیگراخبارات
11۔تنہا سیلاب کی تباہ کاریوں کا مقابلہ نہیں کرسکتے عالمی ادارے عوام کی مدد کیلئے آگے آئیں،ترجمان حکومت بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
12۔بلوچستان میں بارش اور سیلاب مزید 4افراد جاں بحق،تعداد230ہوگئی	جنگ ودیگراخبارات
13۔سرکاری دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی کے مثبت نتائج برآمد ہونگے،چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
14۔لسبیلہ کوئٹہ کراچی شاہراہ اور رابطہ سڑکوں کی بحالی پرتیزی سے کام جاری	مشرق ودیگراخبارات
15۔ہائی کورٹ نے پی ڈی ایم اے سے ہرضلع کی الگ الگ رپورٹ طلب کرلی	سنچری ودیگراخبارات
16۔بلوچستان میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر پولیومہم ملتوی کردی گئی	جنگ ودیگراخبارات
17۔پاک ایران میں تجارتی سرگرمیوں کوفروغ دینے اور باڈرپوائنٹس کھولنے کا معاہدہ	انتخاب ودیگراخبارات
18۔وزیراعلیٰ پی ایس ڈی پی پر50فیصد کٹ لگا کر یہ رقم سیلاب زدگان پرخرچ کریں،نوشیروانی	جنگ ودیگراخبارات
19۔قومی جماعتوں ومیڈیا نے بلوچستان کونظرانداز کردیا،جماعت اسلامی	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

کوئٹہ 20روز میں 14چورگرفتار 17 کلوچرس برآمد،ہرنائی کے علاقہ گچینہ میں دوگروپوں کے تصادم میں فائرنگ سے خاتون زخمی،گلستان میں فائرنگ کے واقعات میں ایک شخص جاں بحق 5زخمی،سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے نوجوان کی اش مل گئی،کوئٹہ،لاپتہ افراد کے لواحقین کے مختلف شاہراہیں بند کردیں ٹریف درہم برہم،آل پارٹیز اور خوست ہرنائی کمیٹی کا زیارت کراس پردھرنے کا اعلان۔

عوامی مسائل

کوئٹہ سیکورٹی کی آڑ میں ٹریفک نظام مفلوج ریڈزون کی شہر سے منتقلی کا مطالبہ،دکی بارشیں جاری میونسپل کمیٹی 19یونین کونسلرسمیت شدید متاثر،قلعہ عبداللہ توبہ اچکزئی گوال کے متاثرین مطالبات کے حق میں سراپا احتجاج۔

مورخہ 24-08-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پاک فوج سیلاب متاثرین کی ہر ممکن امداد جاری رکھے گی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ عوام کو پاک فوج کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گی مشکل کی اس گھڑی میں عوام انتظامیہ کو ہمیشہ درمیان پائیں گے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے گزشتہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کیلئے ہزارہ ٹاؤن کا دورہ کیا اس موقع پر آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل امیر اجمل، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمٰن بلوچ، ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناڑر ، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن اسمبلی وسیکرٹری اطلاعات قادر نائل، رکن مرکزی کونسل داود چنگیزی اور ہزارہ برداری کے دیگر معززین بھی موجود تھے کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور نے ہزارہ ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور لوگوں میں گھل مل گئے۔ انہوں نے علاقے کے درپیش مسائل اور حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے متعلق آرگاہی حاصل کی اور ہر ممکن امدادی یقین دہانی کرائی اس موقع پر انہوں نے علاقہ مکینوں سے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ عوام کو پاک فوج کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی اور مشکل کی اس گھڑی میں عوام انتظامیہ کو ہمیشہ اپنے درمیان پائے گی۔ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے اس عزان کا اعادہ کیا کہ پاک فوج سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان ترقیاتی منصوبے سیلابی تباکاری اور ڈونرز کانفرنس کا فیصلہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وفاق سیلا ب زدگان کی کمل بحالی کیلئے پر عزم ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی :ڈونر کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب کی تباہ کاریاں اور سیاسی قیادت کی بے حسی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلو چستان اورجنوبی پنجاب میں آفت ،ڈونر کانفرنس ایک اچھا فیصلہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Food shortage**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان بورڈ آفس کوئٹہ کی طلباء وطالبات کے ساتھ ناروا سلوک** " کے عنوان سے جعفر قمبرانی کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب ومتاثرین کی امداد بحالی وزیر اعظم فنڈز ریلیف پیکج پر عملدرآمد کا آغاز** " کے عنوان سے عبدالواحد کا مضمون شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 | بدھ 25 محرم الحرام 1444ھ 24 اگست 2022ء | نمبر 231

آبی گزرگاہوں پر تجاوزات ختم کرینگے، وزیر اعلیٰ

معاونت میں اضافہ کر دیا، کمانڈر 12 کور

فنڈز اور امدادی اشیا میں کرپشن کا کوئی کیس نہیں، ڈیموں کی ناقص تعمیر کے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی ہوگی، قدوس بزنجو

صورتحال کی مکمل بہتری تک پاک فوج متاثرہ علاقوں میں موجود رہے گی، جنرل آصف غفور، پی ڈی ایم اے میں اجلاس، گورنر کی بھی شرکت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبے میں حالیہ سیلابی بارشوں سے صرف ایک دو نہیں بلکہ تمام اضلاع متاثر ہوئے ہیں جو ہمارے لئے ایک بہت بڑا امتحان ہے تمام ادارے اپنی بھرپور صلاحیتوں کے مطابق کام کررہے ہیں، صوبائی حکومت کی گائیڈ لائنز کے مطابق تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں صوبائی حکومت نے پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنروں کو فوری ضروریات کیلئے فنڈز فراہم کردیئے ہیں تاکہ ریلیف، امداد اور بحالی کی سرگرمیوں کو جاری رکھا جائے جبکہ کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کا کہنا ہے کہ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی ہدایت کی روشنی میں پاک فوج نے بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں سول انتظامیہ کو فراہم کی جانے والی معاونت میں اضافہ کردیا ہے اور صورتحال کی مکمل بہتری تک پاک فوج متاثرہ علاقوں میں موجود رہ کر متاثرین کو ریلیف فراہم کرتی رہے گی، وزیراعلیٰ اور کمانڈر 12 کور پی ڈی ایم اے کے دورے کے موقع پر بارشوں اور سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال کے جائزہ کیلئے منعقد اعلیٰ سطحی اجلاس میں اظہار خیال کررہے تھے اجلاس میں قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی، صوبائی مشیر پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط، سینئر ایم بی آر روشن علی شیخ، سیکرٹری ایریگیشن فتح بھنگر، سیکرٹری مواصلات علی اکبر بلوچ، سیکرٹری جنگلات عمران خان، سی ای او کیسکو اور ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر خان ناصر سمیت دیگر اعلیٰ سول و عسکری حکام نے شرکت کی اجلاس میں سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال، نقصانات، امدادی سرگرمیوں ذرائع مواصلات اور بجلی کی بحالی کے علاوہ نقصانات کے ازالے اور تعمیر نو سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری اور سینئر ایم بی آر کی جانب سے اجلاس کو دی جانے والی بریفنگ میں بتایا گیا کہ کل سے مزید بارشوں کی پیشگوئی ہوئی ہے جو مزید تین دن جاری رہیں گی کوئٹہ اور دیگر علاقوں میں نقصانات کی ایک بڑی وجہ آبی گزرگاہوں اور نالوں پر تجاوزات ہیں حکومت پاکستان، حکومت بلوچستان، این ڈی ایم اے، اور پاک فوج امدادی سرگرمیوں میں بھرپور انداز سے سرگرم عمل ہیں اب تک متاثرہ افراد کو 29500 ٹینٹ فراہم کئے گئے ہیں جبکہ 35700 فوڈ پیکنس بھی متاثرہ اضلاع میں تقسیم کئے گئے ہیں متاثرہ اضلاع میں وبائی امراض سے بچنے کیلئے محکمہ صحت کی جانب سے ڈیلسٹیشن کا عمل بھی جاری ہے اور موبائل ہیلتھ کیئر کے نظام کو بھی شروع کیا گیا ہے جبکہ متاثرہ پلوں اور ڈیموں سے متعلق سروے کیا جارہا ہے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ امدادی سرگرمیوں کو مزید مربوط کرنے اور مواصلاتی رابطوں کی بحالی کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کئے جارہے ہیں پاک فوج مواصلاتی رابطوں کی بحالی اور عارضی پلوں کی تعمیر میں معاونت کرے گی جن ڈیموں پر دباؤ ہے ان کی مسلسل نگرانی اور مضبوطی کو یقینی بنایا جارہا ہے جبکہ نقصانات کے جائزہ کیلئے مشترکہ سروے کا آغاز کردیا گیا ہے جس میں پاک فوج اور سپارکو کی معاونت بھی شامل ہوگی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مواصلاتی رابطوں کی بحالی اور امدادی سرگرمیوں کیلئے حکومتی بھاری مشینری کے استعمال کے ساتھ ساتھ ضرورت کے مطابق کرایہ پر بھی مشینری حاصل کی جائے گی، وزیراعلیٰ نے نصیرآباد ڈویژن کے 4 اضلاع میں گذشتہ ایک ہفتے سے بجلی کی عدم فراہمی پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کیسکو کے سربراہ کو ہدایت کی کہ متاثرہ فیڈرز کو جلد بحال کیا جائے اور متاثرہ ٹرانسفارمرز کی مرمت کی جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں گرڈ اسٹیشنز کے قیام ٹرانسمیشن لائن کی تنصیب اور ٹرانسفارمروں کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت کیسکو کو اربوں روپے کے فنڈز فراہم کررہی ہے ہم چاہتے ہیں کہ صوبے کے عوام کو بجلی کی فراہمی میں کیسکو کو مدد فراہم کریں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجلی کی عدم فراہمی سے متعلق صوبے میں اگر کہیں فنڈز کی کمی کا مسئلہ ہے تو اسے صوبائی حکومت کے سامنے پیش کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان سے ان کی حالیہ ملاقات میں انہوں نے صوبے کو درپیش مسائل اور سیلاب کے باعث سامنے آنے والے چیلنجز پر وفاق سے تعاون کی درخواست کی ہے انہوں نے کہا کہ وہ وزیراعظم کے مشکور ہیں کہ انہوں نے خود بھی صوبے کے متاثرہ اضلاع کے کئی دورے کئے ہیں وزیراعلیٰ نے پاک فوج کی بھرپور معاونت پر آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج نے جس تندہی اور لگن سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیاں جاری رکھی ہیں وہ قابل ستائش ہیں اور اس دوران شہید جنرل سرفراز علی اور فوج کے دیگر افسران نے ہیلی کاپٹر کے افسوسناک واقعہ میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ پہلی بار ہوا ہے کہ ایک ہی ساتھ پورے صوبے کو سیلابی بارشوں کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن یہ بات خوش آئند ہے کہ فنڈز اور امدادی اشیا کی تقسیم میں اب تک کرپشن کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ آبی گذرگاہوں پر قائم تجاوزات کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے گا اور کسی قسم کا دباؤ برداشت نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی سمجھوتہ کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ڈیموں کی ناقص تعمیر کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے گی قومی شاہراہوں کی جلد بحالی اور متاثرہ پلوں کی مرمت کیلئے این ایچ اے سے تعاون حاصل کیا جائے گا انہوں نے میڈیا سے اپیل کی کہ موجودہ ہنگامی صورتحال میں تنقید کی بجائے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے حکومت کی رہنمائی کریں اور جہاں بھی میڈیا کو کہیں انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی جانب سے امدادی سرگرمیوں میں غفلت اور کوتاہی سے متعلق کوئی خبر ملے تو اسے صوبائی حکومت کے نوٹس میں لایا جائے تاکہ متعلقہ خبر پر کارروائی کی جاسکے وزیراعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ امدادی سرگرمیوں میں کسی قسم کی کوتاہی اور بے قاعدگی برداشت نہیں کی جائے گی اور اس میں ملوث افسران اور اہلکاران کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کہا کہ پاک فوج متاثرہ علاقوں میں بھرپور انداز سے امدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے اور اس وقت پاک فوج کے 4500 جوان اور افسران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں پاک فوج کے ٹروپس متاثرہ علاقوں میں قیام پذیر ہیں تاکہ ہنگامی صورتحال سے فوری طور پر نمٹنے میں مدد کریں قبل ازیں وزیراعلیٰ، قائم مقام گورنر، کمانڈر سدرن کمانڈ، مشیر داخلہ اور چیف سیکرٹری نے پی ڈی ایم اے دورے کے موقع پر ادارے کے کنٹرول روم اور کال سینٹر کا بھی معائنہ کیا جہاں انہیں بریفنگ میں بتایا گیا کہ تمام اضلاع کے ساتھ پی ڈی ایم اے کی ایک مربوط کوآرڈینیشن قائم ہے اور پی ڈی ایم اے محکمہ موسمیات کے تعاون سے متعلقہ اضلاع میں بارش سے متعلق ہائی الرٹ بھی جاری کرتا ہے بریفنگ میں بتایا گیا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں میں متاثرہ اضلاع میں زیادہ نقصانات ان جگہوں پر ہوئے ہیں جہاں آبادیاں آبی گذرگاہوں پر بنائی گئی تھیں بریفنگ میں بتایا گیا کہ متاثرہ اضلاع میں امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں پاک فوج این ڈی ایم اے اور ڈونر ایجنسیوں کی معاونت حاصل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Daily: ________

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 24 / اگست 2022ء

Dated: ________ Page No. 2

لاپتہ افراد کے لواحقین کا احتجاج صوبائی مسئلہ نہیں

سیلابی صورتحال بڑا امتحان، ڈونرز کانفرنس بلائیں گے، قدوس بزنجو

عوام کو بے یارومددگار نہیں چھوڑ سکتے، کسی کو راشن کا نہیں کہیں گے، مظاہرین عوام کو اتنا تنگ نہ کریں کہ حکومت کو کارروائی کرنی پڑے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سیلابی صورتحال بڑا امتحان ہے، حکومت اپنے وسائل سے بڑھ کر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کررہی ہے عوام کو بے یارومددگار نہیں چھوڑیں گے نقصانات کا تخمینہ لگا رہے ہیں صوبے میں بہت بڑی آفت آئی ہے ہمیں وفاق اور عالمی اداروں کی معاونت کی ضرورت ہے ہم ڈونرز کانفرنس بلائیں گے کسی کو یہ نہیں کہیں گے کہ ہمیں راشن دے ہم چاہتے ہیں کہ ڈونرز ری ہیبلیٹیشن کے عمل کا حصہ بنیں اگر ہمیں کہیں سے امداد نہیں بھی ملتی تو صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ ملکر عوام کو دوبارہ آباد کریگی، لاپتہ افراد کے لواحقین کا احتجاج صوبائی حکومت نہیں بلکہ وفاقی حکومت کا دائرہ کار ہے اس کے باوجود انہیں احتجاج کرنے کی اجازت دی ہے، مظاہرین عوام کو اتنا تنگ نہ کریں کہ حکومت کو کارروائی کرنی پڑے۔ این جی اوز، سوشل میڈیا کے ذریعے متاثرہ علاقوں میں جانے کے بجائے ضلعی انتظامیہ سے رابطہ کرے، بعض لوگ غلط اطلاعات پھیلا کر گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی، مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سمیت دیگر کے ہمراہ پی ڈی ایم اے کے دفتر میں اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے وسائل سے بڑھ کر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کرے گی، ہم متاثرین کے ساتھ ہیں۔ موجودہ صورتحال میں روڈ نیٹ ورک کی وجہ سے متاثرہ علاقے میں پہنچنا بھی مشکل کام ہے لیکن ہماری کوشش ہے کہ ہم متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں، انہوں نے کہا کہ ہم دیر سے ہی سہی لیکن عوام کو ریلیف دینے کے لئے ان تک پہنچے ضرور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اور دیگر این جی اوز کھانے، ٹسل سمیت دیگر اشیاء متاثرین میں تقسیم کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنرز کو بھی پیسے بھیج کر ہدایت کی ہے کہ جہاں این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے راشن نہیں پہنچا وہ خود خرید کر متاثرین تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والی بارشوں کے لئے تیاری کررہے ہیں جہاں کمی بیشی تھی اسے دور کریں گے، تمام وزراء اور اراکین اسمبلی اپنے علاقوں میں پہنچ گئے ہیں وہ بھی رہنمائی کررہے ہیں حکومت کہیں بھی کمی بیشی ہونے نہیں دے گی، پی ڈی ایم اے نے بلوچستان نے کم وسائل میں بہتر کردار ادا کیا ہے، نامساعد حالات کے باوجود ریسکیو کا کام کیا جارہا ہے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ کہیں بھی سڑکیں بند نہیں ہونی چاہئیں۔ ڈپٹی کمشنروں کو اختیار دیا ہے کہ وہ تمام وسائل بروئے کار لائیں۔ انہوں نے کہا کہ تنقید کرنا آسان ہے، حکومت تمام ریلیف کے کاموں کی نگرانی کررہی ہے اس کے بعد دوبارہ آبادکاری کا عمل ہوگا جو ایک مشکل مرحلہ ہے، وزیراعظم دوبارہ آبادی میں دلچسپی لے رہے ہیں جس پر انکے شکرگزار ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ سڑکوں کے ساتھ ٹرین سروس کو بہتر بنارہے ہیں تاکہ عوام کو آمدورفت میں مشکل پیش نہ آئے، انہوں نے کہا کہ پاک فوج نے ہمیشہ ہماری مدد کی ہے، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کو ہدایت کی ہے کہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے حکومت بلوچستان سے تعاون کریں جس پر انکا مشکور ہوں۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ میں عوام کو ریلیف فراہم کرتے ہوئے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت 6 افسروں کی شہادت بھی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑی تو سی 130 کو بھی استعمال میں لائیں گے جن علاقوں میں مسلسل بارشیں ہورہی ہیں وہاں پر عارضی پل بنائیں گے، قومی شاہراہیں کسی صورت بند نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو اب تک ریلیف سامان نہ ملنے کی شکایات نہیں ملی اگر کسی بھی علاقے سے شکایت ملی تو وہاں کا ڈپٹی کمشنر اپنے آپ کو معطل سمجھے۔ حکومت کو اس وقت عوام سمیت ہر طبقے کی مدد کی ضرورت ہے۔ ایک سوال کے جواب میں میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ لاپتہ افراد کے خاندانوں کو کبھی نہیں کہا کہ وہ احتجاج نہ کریں حکومت نے اپنی طرف سے کوئی کوتاہی نہیں کی، زیارت کے واقعہ پر اہم فیصلے کئے ہم نے کبھی عوام اور اداروں کے درمیان تفریق پیدا نہیں کی، زیارت واقعہ پر جوڈیشل کمیشن بنانے کا مقصد یہی تھا کہ کسی ادارے پر انگلی اٹھی ہے تو اس پر تحقیقات ہوں۔ ژوب کے مسئلے پر بھی جے آئی ٹی بنائی، خاران کے واقعہ پر بھی جے آئی ٹی بنائی گئی ہے مسنگ پرسنز کا پہلے ہی کمیشن بنا ہوا ہے یہ صوبائی مسئلہ نہیں ہے، حکومت تحقیقات کررہی ہے ہم ہر روز مظاہرین کے پاس کمیٹی بھیج رہے ہیں ہمارا مقصد سیاسی طور پر مسائل حل کرنا ہے نہ کہ طاقت کا استعمال کرنا ہے۔ اتنے دن سے حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی جو چیز صوبائی حکومت کے دائرہ کار میں نہیں ہے اس پر سڑک بند نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں بیٹھے اینکر پرسنز سے گزارش ہے کہ وہ چھوٹے معاملات کو عوام کے ذہنوں میں نہ ڈالیں، صوبے میں شفافیت اور بہتر حکمرانی کی جارہی ہے جہاں شکایت ملی وہاں کارروائی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ تمام لوگوں کو گھر بنا کر دیں گے، مال مویشی دیں گے، زرعی اراضی بحال کریں گے تمام لوگوں کے نقصانات کا ازالہ کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 3

ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے، قائم مقام گورنر

عوام اور حکومت ملکر متاثرین کی مدد کریں، پی ڈی ایم اے کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی، وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے پی ڈی ایم اے کا دورہ کیا، اس موقع پر مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی بھی موجود تھے، پی ڈی ایم اے کے سربراہ نصیر احمد ناصر کی جانب سے موسم کی تازہ ترین صورتحال اور مختلف علاقوں میں جاری امدادی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ محکمہ موسمیات کی معلومات کے مطابق طوفانی بارشوں کا سلسلہ مزید جاری رہ گا لہٰذا ہمیں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے ہر وقت تیار رہنا چاہیے اور متعلقہ ادارے مختلف مقامات پر تمام ضروری امدادی سامان اور مشینری کی دستیابی کو یقینی بنائیں، قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ حالیہ مون سون کی بارشوں اور سیلابوں سے صوبے بھر میں بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں، مشکل کی اس گھڑی میں عوام اور حکومت مل کر متاثرین کی مدد کیلئے بھرپور کردار ادا کریں، جانی اور نقصانات کو کم کرنے کیلئے پی ڈی ایم اے کے کنٹرول روم اور کال سینٹر کو ہر وقت الرٹ اور فعال رکھنے کی اشد ضرورت ہے، قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے پاک فوج اور ضلعی انتظامیہ کی جاری امدادی سرگرمیوں کو مزید مربوط کرنے اور مواصلاتی رابطوں کی بحالی کے حوالے سے انتھک کاوشوں کو سراہا، انہوں نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنی شاندار قومی اقدار و روایات کو مدنظر رکھ مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے بھائیوں اور بہنوں کی بھرپور مدد کریں۔

دھرنا شرکاء احتجاج ختم، اعتماد کریں، حکومت انکے مسائل حل کریگی، مشیر داخلہ

لاپتہ افراد کے لواحقین کے بڑے مطالبات کا تعلق وفاقی حکومت سے ہے، راستے بند ہوں گے تو ہمیں بھی اچھا نہیں لگے گا

ذاتی رائے ہے لواحقین وزیراعلی بلوچستان سے بات کر سکتے ہیں، خود کو اس اذیت اور کرب سے نکالیں، ضیاء لانگو کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا ہے کہ احتجاج کرنا ہر انسان کا جمہوری حق ہے، اپنے مسائل پر سب احتجاج ریکارڈ کرا سکتے ہیں لیکن ماحول ایسا نہ ہو جس کی وجہ سے عام شہریوں کو مشکلات پیش آئیں، دھرنے کے شرکا کے مطالبے پر جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا گیا، وزیراعلی اپنے نمائندوں کو بار بار مذاکرات کیلئے بھیج رہے ہیں، ہر فورم پر دھرنے پر بیٹھے لوگوں کے مسئلہ کو اٹھایا جا رہا ہے، یہ بات انہوں نے منگل کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ زیارت واقعہ کے خلاف اور لاپتہ افراد کے معاملہ پر ہماری کچھ مائیں، بہنیں اور بھائی ریڈ زون میں احتجاج پر بیٹھے ہیں، دو روز قبل بھی حکومتی وفد نے دھرنے پر بیٹھے افراد سے مذاکرات کیے، وفد میں اپوزیشن کے ارکان بھی شامل تھے، یہ حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے لوگوں کے ہر مسئلہ کو دیکھے، پہلے دن ہی وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا تھا کہ وہ اپنی سطح پر بھی اس معاملہ پر بات کریں گے اور صوبائی حکومت کے دائرہ اختیار میں جو مسائل حل ہوں گے ان کو حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلی بلوچستان اور حکومت نے اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون کرتے ہوئے دھرنے کے شرکا کے مطالبے پر جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا، تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن سے بڑا کوئی فورم نہیں۔ دھرنے پر بیٹھے لوگوں کو یقین دلاتا ہوں ہر فورم پر ان کے مسئلہ کو اٹھایا جا رہا ہے، وزیراعلی بلوچستان اس میں دلچسپی لے رہے ہیں بصوبائی حکومت کے دائرہ اختیار میں جوڈیشل کمیشن کی تشکیل تھا جو دھرنے شرکاء کے مطالبہ پر تشکیل دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان سیلابی صورتحال سے گزر رہا ہے، چھوٹے بچوں کیساتھ احتجاج کرنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنا احتجاج ختم کر کے اپنے گھروں کو لوٹ جائیں اور حکومت پر اعتماد کریں حکومت ان کے مسائل حل کرنے میں لگی ہے اور اگر احتجاج کرتے ہیں تو ایسا کوئی قدم نہیں اٹھائیں جس سے عام شہری اور عوام کو تکلیف پہنچے۔ حکومت ان کے احتجاج اور مطالبات کے خلاف ایکشن نہیں لے گی لیکن جب شہریوں کے راستے بند ہوں گے تو ہمیں بھی اچھا نہیں لگے گا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے لواحقین کے بڑے مطالبات کا تعلق وفاقی حکومت سے ہے، میری ذاتی رائے ہے کہ لواحقین وزیراعلی بلوچستان سے بات کر سکتے ہیں، وزیراعلی بلوچستان نے کہا ہے کہ ہر فورم پر ان کے مسائل کو اٹھائیں گے، وزیراعظم سے بھی بات کریں گے اور ہر فورم پر ان کے مطالبہ کو پہنچائیں گے، وزیراعظم سے بات کر سکتے ہیں، فورسز سے بات کرنے سے اچھا پیغام نہیں جائیگا۔ ہرنائی واقعہ سے متعلق قائم کمیٹی کام کر رہی ہے کچھ وقت لگے گا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ وزیراعلی بلوچستان اپنے نمائندوں کو بار بار مذاکرات کیلئے بھیج رہے ہیں تاکہ دھرنے پر بیٹھے لوگ خود کو بھی اس اذیت اور کرب سے نکالیں اور لوگوں کو بھی نکالیں وزیراعلی کے جانے سے اگر مسئلہ حل ہوتا ہے تو وزیراعلی عوامی آدمی ہیں انہیں وہاں جانے سے کوئی مسئلہ نہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے لواحقین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مزید خود کو، عوام اور حکومت کو کسی امتحان میں نہ ڈالیں پرامن احتجاج کے خلاف نہیں اگر عوام کو تکلیف پہنچے گی تو حکومت کی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو امن وامان قائم اور سہولیات کی راہ میں رکاوٹوں کو دور کرے لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک حساس معاملہ ہے لواحقین کی کمیٹی کو پتہ ہے کہ اب تک حکومت نے کیا پیشرفت کی ہے، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے دورہ کوئٹہ کے موقع پر لواحقین نے وزیراعظم سے ملاقات کا مطالبہ نہیں کیا تھا نہ ان کے شیڈول میں تھا یہ باتیں جلسوں میں کرنے کی نہیں ہوتی معاملات بیٹھ کر حل کیے جاتے ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ پنجگور میں پیش آنے والے واقعے میں شہید بالاچ نے جس انسانیت کا مظاہرہ کیا اور انسانیت کیلئے سبق چھوڑا اس پر اس کو سلام کرتا ہوں، ریسکیو کرنے والے نوجوانوں کیلئے وزیراعلی نے انعام کا اعلان کیا ہے۔

سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے وفاق سے رابطے میں ہیں، نور محمد دمڑ

پی ڈی ایم اے آفس کا دورہ، ڈی جی نصیر ناصر کی جانب سے صوبائی وزراء کو ادارے کے اقدامات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے پی ڈی ایم اے آفس کا دورہ کیا صوبائی وزیر کے ہمراہ ارکان صوبائی اسمبلی سردار مسعود لونی ملک نعیم خان بازئی و دیگر بھی موجود تھے ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر خان ناصر نے بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کو حالیہ بارشوں سے صوبے بھر بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور حکومت بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے متاثرین کی بحالی کیے جانے والے اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ نور محمد خان دمڑ نے حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع زیارت ہرنائی و سنجاوی میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور ان کا پورا ازالہ کرنے کے لئے ڈی جی پی ڈی ایم اے کو ہدایت کی اور ساتھ میں متاثرین کے سروے کر کے متاثرین کے نقصانات کا تخمینہ لگانے اور امداد کرنے کی بھی ہدایت کی اور ایمرجنسی بنیادوں پر بارش سے متاثرہ خاندانوں کے لئے خیمے/ٹینٹ کھانے پینے کی اشیاء سمیت دیگر گھریلو سامان بھی فراہم کرنے کی ہدایت کی سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ بارش سے ژوبی اور دیگر علاقوں میں لوگوں کے گھر منہدم ہو چکے ہیں پی ڈی ایم اے کو چاہیے کہ صوبے کے تمام متاثرہ علاقوں میں متاثرین کی مدد کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے بہت بڑی تباہی ہوئی ہے صوبائی حکومت وفاقی حکومت سے رابطے میں ہے اور حکومت کی کوشش ہے کہ متاثرین کو ریلیف فراہم کرے۔

سابق گورنر رحیم الدین کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا' جان جمالی

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے سابق گورنر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل رحیم الدین خان کی وفات پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم کی ملک اور قوم کیلئے گراں قدر خدمات کو یاد تا دیر رکھا جائے گا گورنر نے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 4

قادر پٹیل

سیلاب سے لسبیلہ کا انفراسٹرکچر مکمل تباہ، ڈونرز کا اجلاس بلا رہے ہیں

وزارت صحت مشکل گھڑی میں سیلاب زدگان کیساتھ ہے، نیشنل ایمرجنسی پر کوئی سیاست نہیں ہونی چاہیے، وفاقی وزیر

لسبیلہ میں ڈاکٹرز کی 12 رکنی ٹیم بھجوائی گئی تھی، ویکسین کی 30 ہزار ادویات کی ایک لاکھ خوراک کا ٹرک پہلے بھجوایا، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر برائے قومی صحت عبدالقادر پٹیل نے کہا ہے کہ وزارت صحت اس مشکل گھڑی میں سیلاب زدگان کے ساتھ ہے، سیلاب زدگان کے لیے کل ڈونرز کا اجلاس بلا رہے ہیں، حالیہ سیلاب کے باعث تباہ کاریاں ہوئی ہیں، نیشنل ایمرجنسی پر کوئی سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ منگل کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالیہ سیلاب کے باعث تباہ کاریاں ہوئی ہیں، وزارت صحت مشکل گھڑی میں سیلاب زدگان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع لسبیلا میں ڈاکٹرز کی 12 رکنی ٹیم بھجوائی گئی تھی۔ ویکسین کی تیس ہزار، ادویات کی ایک بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

لاکھ خوراکوں کا ٹرک پہلے بھجوایا، ویکسین کی مزید دو لاکھ خوراکیں بھجوائی گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 24 AUG 2022 Page No. 5(A)

بحالی کے کاموں میں مصروف قدرتی آفات کا مقابلہ صبر و تحمل سے کیا جائے، حاجی طور اتمانخیل

مصیبت کی گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، چنالی، درگی سرگرہ، پچھن، سرغنڈ کے متاثرہ علاقوں میں 800 خیمے و دیگر ضروری سامان تقسیم کر چکے ہیں، صوبائی وزیر صنعت و تجارت

کمشنر شاہد اللہ خان، ڈی سی ڈاکٹر عتیق الرحمان شاہوانی، اے سی، باپ پارٹی کے ورکرز سیلاب میں گھرے متاثرین کو ریسکیو کرنے میں مصروف ہیں۔

پی ڈی ایم کی جانب سے مزید امداد متاثرین میں تقسیم کی جائے گی، کٹوی کیمپ ندی اور لغی ڈیم کے قریب پھنسے بچوں کو بحفاظت جبکہ 2 بچوں کی نعشوں کو 18 گھنٹے کے بعد نکالا گیا ہے

لورالائی (نامہ نگار) قدرتی آفات کا مقابلہ کرنا ممکن نہیں بارشوں اور سیلاب کے دوران صبر و تحمل سے کام لیا جائے مصیبت کی گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے سیلاب سے متاثرہ مختلف گاؤں چنالی، درگی سرگرہ، پچھن، سرغنڈ کے علاقے کے متاثرین میں اب تک 800 خیمے تقسیم کر چکے ہیں پی ڈی ایم کی جانب سے مزید امداد لورالائی کیلئے روانہ وہ بھی جلد متاثرین میں تقسیم کی جائے گی حاجی محمد خان طور اتمانخیل بی اے پی رہنما صوبائی وزیر صنعت و تجارت نے کہا کہ لورالائی انتظامیہ کمشنر شاہد اللہ خان، ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمان شاہوانی، اسسٹنٹ لورالائی جمیل بلوچ کی سربراہی میں میجر رسالدار، باپ پارٹی کے ورکرز دن رات ایک کر کے لورالائی کے دور دراز علاقوں کے متاثرین جو پانی میں گھرے ہوئے ہیں ان کو ریسکیو کر کے اسکولوں اور دیگر سرکاری عمارتوں میں منتقل کرنے میں مصروف ہیں نقصانات کا جائزہ لیکر متاثرین کو ہر ممکن امداد راشن ٹینٹ وغیرہ فراہم کر رہے ہے اب تک 800 خیمے تقسیم کر چکے ہیں دریں اثناء دو ناخوشگوار واقعات جو کلی لغی اور کٹوی میں پیش آئے وہاں اے سی بوری جمیل بلوچ، پولیس فورس کے ڈی ایس پی عثمان غنی، ایس ایچ او عبدالکریم مندوخیل باپ پارٹی کے ورکروں اور عوام نے کٹوی کیمپ ندی اور لغی ڈیم کے قریب پھنسے ہوئے بچوں کو بحفاظت نکالا جبکہ پانی میں بہہ جانے والے دو بچوں کی نعشوں کو بھی 18 گھنٹے کے بعد کلی لغی کے مقام سے نکال لیا گیا ہے۔

سندھ اور بلوچستان بارش سے تباہ، عمران سیاست ترک کردیں، احسن اقبال

قوم کو یکجان ہوکر قدرتی آفت کا مقابلہ کرنا اور سیلاب متاثرین کیساتھ کھڑا ہونا چاہئے، سلمان اکرم

معذرت کرنے سے کسی لیڈر کی شان کم نہیں ہوتی، شعیب شاہین، کیپٹل ٹاک میں حامد میر سے گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ سندھ اور بلوچستان سیلاب اور بارشوں سے مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں عمران خان سے اپیل کرتا ہوں کچھ دنوں کیلئے اپنی سیاست ترک کردیں، عمران خان کی خاتون جج کو دھمکی انتہائی سنگین بات ہے، فواد چوہدری صوبائی حکومتوں کو وفاقی حکومت کیخلاف لشکر کشی کیلئے ابھار رہے ہیں، پی ٹی آئی اگلے سال اکتوبر تک انتخابات کا انتظار کرے۔ وہ جیو کے پروگرام ”کیپٹل ٹاک“ میں میزبان حامد میر سے گفتگو کررہے تھے۔ پروگرام میں اسلام آباد ہائیکورٹ کے صدر شعیب شاہین اور ماہر قانون سلمان اکرم راجہ بھی شریک تھے۔ شعیب شاہین نے کہا کہ خاتون جج سے متعلق عمران خان کے الفاظ غیرضروری اور نامناسب تھے، معذرت کرنے سے کسی لیڈر کی شان کم نہیں ہوتی، عدالتوں کی عزت میں اضافہ توہین عدالت سے نہیں برداشت سے ہوا ہے۔ سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ پورے ملک کو بارشوں اور سیلاب متاثرین کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے، پوری قوم کو یکجان ہو کر اس قدرتی آفت کا مقابلہ کرنا چاہئے، عمران خان پر توہین عدالت کا معاملہ بہت سنگین ہے، عمران خان کو عدلیہ سے معافی مانگنا چاہئے، پہلے دن معافی مانگنے اور بحث کے بعد معافی مانگنے کی حیثیت اور ہوتی ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا کہ سندھ اور بلوچستان سیلاب اور بارشوں سے مکمل طور پر تباہ ہوگئے ہیں، سندھ میں مسلسل بارش ہورہی ہے اگلے دو تین دن طوفانی بارش کا امکان ہے، سندھ میں پچھلے تیس سال کی اوسط سے 400 گنا جبکہ بلوچستان میں 370 گنا زیادہ بارش ہوئی ہے، ان علاقوں میں عموماً بہت کم بارش ہوتی ہے اس لیے انفرااسٹرکچر بارشوں کیلئے تیار نہیں تھا، جہاں سے سیلابی ریلہ گزر رہا ہے وہاں کچے مکانات ہیں، سیلاب اور بارشوں سے متاثرین کی مدد کرنا اولین ترجیح ہونی چاہئے۔ احسن اقبال کا کہنا تھا کہ سیاست میں اشتعال انگیزی ہوگی اور اداروں کو نشانہ بنایا جائے گا تو پیغام آئے گا، عمران خان سے اپیل کرتا ہوں کچھ دنوں کیلئے اپنی سیاست ترک کردیں، عمران خان پنجاب حکومت کو ڈی جی خان میں تباہی پر توجہ دینے کیلئے ہدایت دیں، پنجاب میں صاحب ثروت لوگوں کو سندھ اور بلوچستان کے متاثرین کو عطیات دینے کیلئے موبلائز کیا جائے۔ احسن اقبال نے کہا کہ میں نے توہین عدالت کے نوٹس میں پانچ ماہ رگڑا کھایا ہے، عمران خان کی خاتون جج کو دھمکی انتہائی سنگین بات ہے، صدر اسلام آباد ہائیکورٹ کو عمران خان کے عمل کی غیرمشروط مذمت کرنی چاہئے، فواد چوہدری کی ٹوئٹ پنجاب اور خیبرپختونخوا کے وزرائے اعلیٰ اور وزراء کیخلاف چارج شیٹ ہے، فواد چوہدری صوبائی حکومتوں کو وفاقی حکومت کیخلاف لشکر کشی کیلئے ابھار رہے ہیں۔ احسن اقبال کا کہنا تھا کہ ن لیگ ہمیشہ ڈائیلاگ کیلئے تیار رہی ہے، شہباز شریف نے بار بار میثاق معیشت کی پیشکش کی ہے، سیاسی جماعتوں کو رولز آف دی گیم پر اتفاق کرنا ہوگا، مردم شماری شروع ہوگئی ہے فروری تک حتمی نتائج آجائیں گے، نئی مردم شماری کی روشنی میں انتخابات ہونا آئین کا تقاضا ہے، پی ٹی آئی اگلے سال اکتوبر تک انتخابات کا انتظار کرے، سیلاب کی وجہ سے فوری طور پر انتخابات اب ممکن نہیں ہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ پنجاب میں انتظامی مشین بے قابو ہے وہاں بحران چل رہا ہے، پنجاب کی انتظامی مشین موثر بنائے بغیر اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے صدر شعیب شاہین نے کہا کہ سیاستدانوں کی طرح میڈیا بھی سیلاب سے تباہی پر توجہ نہیں دے رہا، سیاستدان متاثرین سیلاب کیلئے اکٹھے نہیں ہوتے تو کب اکٹھے ہوں گے، آج سیاسی انتشار تاریخ میں عروج پر پہنچ گیا ہے، سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کو برداشت کرنا سیکھیں، احتجاج کرنا بنیادی حق ہے لیکن کسی کی املاک کو نقصان نہ پہنچائیں، یہاں احتجاج کریں تو اگلے دن دہشتگردی کا مقدمہ درج ہوجاتا ہے۔ شعیب شاہین کا کہنا تھا کہ خاتون جج سے متعلق عمران خان کے الفاظ غیرضروری اور نامناسب تھے، جج کے خلاف مقدمہ کرنے کی بات توہین عدالت نہیں ہے، عدالت عمران خان کے جواب سے مطمئن ہوگئی تو توہین کا نوٹس واپس ہوجائے گا، معذرت کرنے سے کسی لیڈر کی شان کم نہیں ہوتی، عدالتوں کی عزت میں اضافہ توہین عدالت سے نہیں برداشت سے ہوا ہے، کسی جج کا نام لینا نامناسب ہے۔ شعیب شاہین نے کہا کہ ایک مہینے پہلے چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے ججوں کا نام لے کر اسکینڈلائز کیا گیا، یوسف رضا گیلانی نے تحریری طور پر عدالتی حکم ماننے سے انکار کیا، نہال ہاشمی نے تو ججوں کے ساتھ ان کے بچوں کو بھی دھمکی دی تھی، نہال ہاشمی نے جیل سے نکل کر عدلیہ کیخلاف زیادہ سخت الفاظ استعمال کیے مگر انہیں معاف کردیا گیا۔ شعیب شاہین کا کہنا تھا کہ فواد چوہدری کا بیان سیاسی ہے، دونوں سیاسی جماعتیں سیاست کو اسی انداز میں چلارہی ہیں، وزیراعظم اسمبلیاں تحلیل کردیں تو فوری انتخابات ہوسکتے ہیں۔ ماہر قانون سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ پورے ملک کو بارشوں اور سیلاب متاثرین کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے، پوری قوم کو یکجان ہوکر اس قدرتی آفت کا مقابلہ کرنا چاہئے، 1971ء میں مشرقی پاکستان میں طوفان آیا وہاں لوگوں کو لگا حکومت کو ہماری پروا نہیں اس کا نتیجہ کیا نکلا، بلوچستان ڈوبا ہوا ہے تو ہم سب ڈوبے ہوئے ہیں۔ سلمان اکرم راجہ کا کہنا تھا کہ عمران خان پر توہین عدالت کا معاملہ بہت سنگین ہے، کسی جج کے فیصلے پر شکایت ہے تو پروقار طریقے سے اپیل دائر کی جانی چاہئے، عمران خان کا لہجہ ایسا تھا جس کے بعد کوئی جج کام نہیں کرسکتا، جج کیخلاف ایکشن لینے سے مراد اپیل دائر کرنا ہے تو ٹھیک ہے لیکن عمران خان نے نامناسب باتیں کیں، عمران خان کو عدلیہ سے معافی مانگنا چاہئے، پہلے دن معافی مانگنے اور بحث کے بعد معافی مانگنے کی حیثیت اور ہوتی ہے۔ سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ فواد چوہدری کی ٹوئٹ مبہم اور سیاسی نوعیت کی ہے، آئینی طور پر عام انتخابات ستمبر اکتوبر 2023ء میں ہونا ہیں، اس سے پہلے انتخابات سیاسی مفاہمت کے نتیجے میں ہی ممکن ہیں۔

حکومت کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے، مولانا عبدالواسع

قلیل رقم کی ادائیگی پر ملازمین کو گھر دینگے، رہائشی منصوبے کے افتتاح پر گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ حکومت وفاقی ملازمین کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کیلئے کوشاں ہے ملازمین کی اسلام آباد میں رہائش کی خواہش کو پورا کرنے کیلئے منصوبے کا آغاز کیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں رہائشی منصوبہ کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا وفاقی وزیر نے کہا ہے وفاقی ملازمین کو قلیل رقم کی ادائیگی پر گھر مہیا کیے جائیں گے جمہوری حکومت کا بنیادی مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے انہوں نے کہا کہ تمام اداروں کو مل کر عوام کے مسائل کے حل کیلئے کام کرنے کی ضرورت ہے منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کر کے جلد مکمل کیا جارہا ہے تمام فیصلے میرٹ کی بنیاد پر ہونگے گزشتہ حکومت کی نااہلی اور کرپشن کے باعث منصوبوں میں تاخیر ہوئی اس منصوبے میں وکلاء اور صحافیوں کیلئے بھی کوٹہ رکھا جائے گا بلوچستان کے عوام کو بھی اس منصوبوں میں شامل کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:_________

2

Dated:________ Page No. 6

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 24 راگست 2022ء

سرکاری دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی کے مثبت نتائج برآمد ہونگے، چیف سیکرٹری

گڈ گورننس کا موثر نظام متعارف، خدمات کی فراہمی پر شہریوں کا فیڈ بیک لینے کیلئے طریقہ کار اپنایا جائے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح وبہبود اور ان کے مسائل کا فوری حل سرکاری افسران کی بنیادی ذمہ داری ہے، افسران اپنے فرائض ایمانداری اور عوامی خدمت کے جذبہ کیساتھ انجام دیں۔ بلوچستان میں گڈ گورننس، سروس ڈلیوری کی بہتری کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 34ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کوئٹہ میں تقسیم سرٹیفکیٹ ایوارڈ تقریب سے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آفیسرز سرکاری دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی اپنائیں جن کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آفیسرز فیصلہ لیتے وقت جائے وقوعہ دیکھ لیں تاکہ اس کو فیصلہ کرنے میں آسانی اور حقیقت کا مکمل ادراک ہو۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے ہم سب کو اس اعلیٰ مقام پر پہنچایا ہے تو ہمیں بھی چاہیے کہ عوام کی فلاح وبہبود کیلئے دن رات کام کریں اور ان سے احسن طریقے سے پیش آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع شیرانی میں چلغوزے کے جنگلات پر لگی آگ پر صوبائی حکومت نے بروقت اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا کر آگ پر قابو پالیا اور اللہ کے فضل و کرم سے جانی نقصان نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ تمام آفیسرز ایک خوشحال اور فلاحی ریاست کے قیام کے وژن اور بہتر طرز حکمرانی کی حکمت عملی کے تحت صوبے میں عوام کو جدید طرز پر خدمات کی شفاف اور تیز رفتار فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائیں اور اس مقصد کیلئے اپنی فیلڈ میں گڈ گورننس کا موثر نظام متعارف کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خدمات کی فراہمی کے حوالے سے شہریوں کا فیڈ بیک لینے کیلئے بھی مربوط طریق کار اپنایا جائے تاکہ خدمات کی فراہمی کے عمل کو مزید بہتر بنایا جاسکے اور عوامی تکالیف کا تیز رفتار ازالہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری خدمات کی فراہمی کیلئے نظر آنے والے اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نم محمد اسلم غنی ودیگر شرکاء نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ بدھ 24 اگست 2022ء

عوام کوانکی دہلیز پر معیاری خدمات کی فراہمی کے اقدامات کیے جائیں، چیف سیکرٹری

عوام کی فلاح وبہبود اور انکے مسائل کا فوری حل سرکاری افسران کی بنیادی ذمہ داری ہے، بلوچستان میں گڈ گورننس کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں

آفیسرز فیصلہ لیتے وقت جائے وقوعہ دیکھ لیں تاکہ اس کو فیصلہ کرنے میں آسانی اور حقیقت کا مکمل ادراک ہو، عبدالعزیز عقیلی کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) عوام کی فلاح وبہبود اور ان کے مسائل کا فوری حل سرکاری افسران کی بنیادی ذمہ داری ہے، افسران اپنے فرائض ایمانداری اور عوامی خدمت کے جذبہ کیساتھ سرانجام دیں۔ بلوچستان میں گڈ گورننس، سروس ڈلیوری کی بہتری کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے 34 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کوئٹہ ......

بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

میں سرٹیفکیٹ ایوارڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آفیسرز سرکاری دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی اپنائیں جن کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آفیسرز فیصلہ لیتے وقت جائے وقوعہ دیکھ لیں تاکہ اس کو فیصلہ کرنے میں آسانی اور حقیقت کا مکمل ادراک ہو۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے ہم سب کو اس اعلیٰ مقام پر پہنچایا ہے تو ہمیں بھی چاہیے کہ عوام کی فلاح وبہبود کیلئے دن رات کام کریں اور ان سے احسن طریقے سے پیش آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع شیرانی میں چلغوزے کے جنگلات پر لگی آگ پر صوبائی حکومت نے بروقت اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا کے آگ پر قابو پالیا اور اللہ کے فضل وکرم سے جانی نقصان نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ تمام آفیسرز ایک خوشحال اور فلاحی ریاست کے قیام کے وژن اور بہتر طرز حکمرانی کی حکمت عملی کے تحت صوبے میں عوام کو جدید طرز پر خدمات کی شفاف اور تیز رفتار فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائیں اور اس مقصد کیلئے اپنے فیلڈ میں گڈ گورننس کا موثر نظام متعارف کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خدمات کی فراہمی کے حوالے سے شہریوں کا فیڈ بیک لینے کیلئے بھی مربوط طریق کار اپنایا جائے تاکہ خدمات کی فراہمی کے عمل کو مزید بہتر بنایا جاسکے اور عوامی تکالیف کا تیز رفتار ازالہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری خدمات کی فراہمی کیلئے نظر آنے والے اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نم محمد اسلم غنی ودیگر شرکاء نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔

روزنامہ ٹیگری ایکسپریس، کوئٹہ، بدھ، 24 اگست، 2022ء

فرائض عوامی خدمت کے جذبے سے ادا کیے جائیں، چیف سیکرٹری

افسران دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی اپنائیں جس کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) عوام کی فلاح وبہبود اور ان کے مسائل کا فوری حل سرکاری افسران کی بنیادی ذمہ داری ہے، افسران اپنے فرائض ایمانداری اور عوامی خدمت کے جذبہ کیساتھ سرانجام دیں۔ بلوچستان میں گڈ گورننس، سروس ڈلیوری کی بہتری کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے 34 ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ

(باقی صفحہ 7 نمبر 15)

کورس نیشنل انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کوئٹہ میں تقسیم سرٹیفکیٹ ایوارڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آفیسرز سرکاری دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی اپنائیں جن کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آفیسرز فیصلہ لیتے وقت جائے وقوعہ دیکھ لیں تاکہ اس کو فیصلہ کرنے میں آسانی اور حقیقت کا مکمل ادراک ہو۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے ہم سب کو اس اعلیٰ مقام پر پہنچایا ہے تو ہمیں بھی چاہیے کہ عوام کی فلاح وبہبود کیلئے دن رات کام کریں اور ان سے احسن طریقے سے پیش آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع شیرانی میں چلغوزے کے جنگلات پر لگی آگ پر صوبائی حکومت نے بروقت اور ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھاکے آگ پر قابو پالیا اور اللہ کے فضل وکرم سے جانی نقصان نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ تمام آفیسرز ایک خوشحال اور فلاحی ریاست کے قیام کے وژن اور بہتر طرز حکمرانی کی حکمت عملی کے تحت صوبے میں عوام کو جدید طرز پر خدمات کی شفاف اور تیز رفتار فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائیں اور اس مقصد کیلئے اپنے فیلڈ میں گڈ گورننس کا موثر نظام متعارف کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ خدمات کی فراہمی کے حوالے سے شہریوں کا فیڈ بیک لینے کیلئے بھی مربوط طریق کار اپنایا جائے تاکہ خدمات کی فراہمی کے عمل کو مزید بہتر بنایا جاسکے اور عوامی تکالیف کا تیز رفتار ازالہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری خدمات کی فراہمی کیلئے نظر آنے والے اقدامات کیے جائیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نم محمد اسلم غنی ودیگر شرکاء نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔

تنہا سیلابی تباہ کاریوں کا مقابلہ نہیں کرسکتے

عالمی ادارے عوام کی مدد کیلئے آگے آئیں، ترجمان حکومت بلوچستان

216 افراد جاں بحق اور انفراسٹرکچر تباہ ہوگیا، ریلیف سرگرمیوں کے بعد متاثرین کی دوبارہ بحالی بڑا چیلنج ہوگا، فرح عظیم کا ڈونرز کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (ج ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ کی سربراہی میں حکومت بلوچستان کی جانب سے اسلام آباد میں بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی مدد اور بحالی کے حوالے سے ڈونرز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں اقوام متحدہ کی تمام ایجنسیوں کے کنٹری ڈائریکٹرز، سفارتخانوں کے نمائندوں، بین الاقوامی ڈونر ایجنسیوں، آئی این جی اوز اور متعلقہ حکومتی نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا کہ حالیہ سیلاب کے باعث بلوچستان کو بہت زیادہ نقصان پہنچا، لہٰذا بلوچستان میں ہنگامی بنیادوں پر مدد کی اشد ضرورت ہے، صوبے میں سیلاب کی وجہ سے غیر معمولی حالات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے محدود وسائل کے مطابق سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد کررہی ہے جبکہ صوبے میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے، لہٰذا عالمی ادارے اور ڈونرز بلوچستان کے لوگوں کی مدد کو آگے آئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے صوبے کے زیادہ تر اضلاع شدید متاثر ہوئے ہیں۔ جہاں 216 جانیں سیلاب کی نذر ہوچکی ہیں۔ صوبے میں انسانی جانوں کے ساتھ املاک، انفراسٹرکچر، شاہراہوں اور پلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اس صورتحال میں لاکھوں لوگوں کو خوراک اور پانی کے حوالے سے مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ریسکیو اور ریلیف سرگرمیوں کے بعد لوگوں کی دوبارہ بحالی ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ حکومت بلوچستان تنہا ان تباہ کاریوں کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ ترجمان حکومت بلوچستان نے کانفرنس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو بلوچستان کی موجودہ سیلابی صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی اور موجودہ صورتحال میں اقوام متحدہ، ڈونر ایجنسیوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے بلوچستان کے ہنگامی حالات میں بھرپور تعاون کرنے کی اپیل بھی کی۔ کانفرنس کے اختتام پر ترجمان حکومت بلوچستان نے موجودہ سیلابی صورتحال میں بلوچستان میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے جاری اقدامات کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔

بلوچستان میں بارش وسیلاب سے مزید 4 افراد جاں بحق، تعداد 230 ہوگئی

26 ہزار 897 مکانات منہدم، 2 لاکھ سے زائد مال مویشی سیلاب کی نذر ہوگئے، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں اموات کا سلسلہ تھم نہ سکا سیلاب کی تباہ کاریوں سے مزید 4 افراد لقمہ اجل بن گئے جاں بحق افراد کی تعداد 230 تک پہنچ گئی کئی دیہات زیر آب آگئے۔ پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں سیلاب کے باعث مزید 4 افراد جان کی بازی ہار گئے جس کے بعد یکم جون سے اب تک جاں بحق ہونیوالوں کی تعداد 230 ہوگئی ہے جاں بحق ہونے والوں میں 110 مرد 55 خواتین اور 65 بچے شامل ہیں مختلف حادثات میں 98 افراد زخمی ہوچکے جن میں 55 مرد 11 خواتین اور 32 بچے شامل ہیں سیلابی ریلوں اور بارشوں سے مجموعی طور پر بلوچستان میں 26 ہزار 897 مکانات منہدم وجزوی نقصان کا شکار ہوئے تو وہیں 2 لاکھ سے زائد مال مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئے ہیں بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی شاہراہ فورٹ منرو کے مقام سے بحال کردی گئی ہے تاحال نصیر آباد ڈویژن مکران ڈویژن سمیت دیگر علاقوں میں تاحال کئی دیہات زیر آب ہیں اب تک 1 لاکھ 98 ہزار 461 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں اور انگور سیب کے باغات، ٹیوب ویلز بورنگ اور سولر پلیٹس کو نقصان پہنچا ہے۔

نوشکی: بچی سمیت 4 افراد ریسکیو، دکی میں کمسن بچہ جاں بحق، ماں باپ زخمی

سیلابی ریلے کی وجہ سے یونین کونسل ڈاک کا علاقہ زیر آب، متاثرین نے پہاڑ پر عارضی جھونپڑیوں میں رہائش اختیار کرلی

نوشکی+دکی (نامہ نگاران) پورنالہ میں سیلابی ریلے کی وجہ سے یونین کونسل ڈاک کا علاقہ زیر آب آنے کی وجہ سے پاک افغان بارڈر پر ایک درجن کے قریب دیہاتوں کا رابطہ نوشکی سے کٹ گیا۔ گزرانگ پل کو نقصان پہنچا، ہزاروں باشندے محصور ہوگئے جسکی وجہ سے اشیاء خورد ونوش کی قلت سے علاقے کے مکینوں کو خوراک کی کمی اور علاج معالجہ کی سہولیات کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، چاغی کا رابطہ نوشکی سے منقطع ہوگیا۔ لنڈی محمودزئی میں 5 سالہ بچی سمیت چار افراد کو مقامی باشندوں نے ریسکیو کرکے قریبی گاؤں منتقل کردیا۔ آرسی ڈی شاہراہ این 40 پر آباد پل کی عدم بحالی کی وجہ سے تیسرے روز بھی نوشکی کا کوئٹہ سے رابطہ منقطع رہا جس کی وجہ سے مسافروں بالخصوص خواتین بچوں اور مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ نوشکی میں فروٹ اور سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا، پل پر روکے متاثرین نے متبادل سڑک کی بحالی کے کام میں سست روی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ تاریخی جھیل زنگی ناوڑ میں پانی بھرنے سے جھیل کی رونقیں بحال ہوگئیں، مزید بارشوں کی پیشگوئی کی گئی جس سے سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ دکی سے نامہ نگار کے مطابق مون سون کی بارشوں نے تباہی مچادی۔ چھت گرنے سے کمسن بچہ جاں بحق ماں باپ زخمی ہوگئے۔ دکی ندی میں اونچے درجے کے سیلاب کے باعث کچے مکانات منہدم فصلیں تباہ ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق حالیہ بارشوں سے کلی زمان میں کمرے کی چھت گرنے سے ایک کمسن بچہ شعیب خان والدین سمیت مٹی تلے دب گئے جس سے کمسن بچہ شعیب خان جاں بحق، والد شراف الدین اور والدہ زخمی ہوگئی، زخمیوں کو ہسپتال پہنچا کر لورالائی ریفر کردیا گیا۔ ندی نالوں میں طغیانی آنے سے پانی گھروں میں داخل ہوگیا، ہوسڑی۔ کلی خیلے۔ داریزئی۔ بنی کوٹ۔ لنڈی میرخان میراگان تھل ناناصاحب زیارت یارو شہر۔ ودیگر علاقوں میں سینکڑوں کچے مکانات منہدم ہوگئے۔ لوگ کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوگئے، کلی خیلے اویانی سے لوگوں نے نزدیکی پہاڑ منتقل ہوکر عارضی جھونپڑیوں میں رہائش اختیار کرلی۔

تربت، سرحدی تجارت سے متعلق پاک ایران مشترکہ اجلاس، فوری اقدامات پر اتفاق

کیکیار، آپسار، دشتک اور گریبون پوائنٹس کو تجارت کیلئے کھولا جائے، ڈی سی کیچ کا ایرانی حکام پر زور

کوئٹہ (آن لائن) ضلع کیچ کے پاک ایران بارڈر ٹریڈ کے حوالے سے ایرانی اور پاکستانی حکام کا اجلاس ہوا جس میں بارڈر ٹریڈ سمیت سیکیورٹی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا اور مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ میجر (ر) بشیر احمد بزنجو اور ایف سی میجر عامر کا پاک ایران ردیگ بارڈر پر ایرانی حکام نے والہانہ استقبال کیا۔ اس موقع پر کیچ پاکستان سے مقامی افسران اے سی حب صادق کہدائی، ڈائریکٹر انڈسٹریل مکران زون فہد رحیم تحصیلدار فاروق بلوچ اور دیگر بھی موجود تھے۔ دونوں حکام کے درمیان پاک ایران بارڈر پر مزید پوائنٹس کھولنے پر اتفاق کیا گیا۔ ڈی سی کیچ میجر بشیر احمد بزنجو نے ایران بارڈر پر کیکیار، آپسار، دشتک اور گریبون پوائنٹس کو تجارت کیلئے کھولنے پر زور دیا جس پر ایرانی حکام نے بھی اتفاق کیا۔

سیلاب سے متاثرہ افراد کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور

آرمی چیف کی ہدایت پر بلوچستان میں جہاں بھی سیلاب سے نقصانات ہوئے ہیں ان کی مدد کرنے کیلئے پاک فوج حکومت کا ساتھ دے گی

پاک فوج مواصلاتی رابطوں کی بحالی اور عارضی پلوں کی تعمیر میں معاونت کریگی جن ڈیموں پر دباؤ ہے انکی مسلسل نگرانی اور مضبوطی کو یقینی بنایا جائیگا

پاک فوج کے جوان متاثرہ علاقوں میں قیام پزیر ہیں تاکہ ہنگامی صورتحال سے فوری طور پر نمٹنے میں مدد کریں، کمانڈر 12 کور کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کہا ہے کہ اس وقت پاک فوج کے 4500 جوان اور افسران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں پاک فوج کے ٹروپس متاثرہ علاقوں میں قیام پزیر ہیں تا......... بقیہ نمبر 10 صفحہ 9 پر

کہ ہنگامی صورتحال سے فوری طور پر نمٹنے میں مدد کریں یہ بات انہوں نے پی ڈی ایم اے آفس میں اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پاک فوج مواصلاتی رابطوں کی بحالی اور عارضی پلوں کی تعمیر میں معاونت کریگی جن ڈیموں پر دباؤ ہے انکی مسلسل نگرانی اور مضبوطی کو یقینی بنایا جائے گا نقصانات کے جائیزہ کے لئے مشترکہ سروے جاری پاک فوج بھی معاونت کریگی امدادی سرگرمیوں کو مزید مربوط کرنے مواصلاتی رابطوں کی بحالی کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کا فیصلہ کیا

لسبیلہ کوئٹہ کراچی شاہراہ اور رابطہ سڑکوں کی بحالی پر تیزی سے کام جاری

پاک فوج اور ضلعی انتظامیہ کی کوششوں سے N25 اوتھل بیلہ سیکشن کی بحالی کا کام تکمیل کے مراحل میں داخل

ساحلی شاہراہ سے منسلک لاکھڑا لیاری سیکشن کو جزوی طور پر بحال کر کے روٹ کو ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا، ذرائع

لسبیلہ (خ ن) بلوچستان کے سیلاب و بارشوں سے متاثرہ 27 اضلاع میں سیلاب متاثرین کی امداد اور اضلاع میں ریلیف آپریشن کے ساتھ ہائی وے سے منسلک رابطہ سڑکوں کی بحالی کی سرگرمیاں جنگی بنیادوں پر جاری ہیں سیلاب متاثرہ ضلع لسبیلہ میں کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی آر سی ڈی شاہراہ N25 کے سیلاب متاثرہ اوتھل بیلہ سیکشن کی بحالی کا کام تکمیل کے مراحل میں داخل ہو گیا ہے پاک فوج کی انجینئرنگ سیکورٹی ڈویژن 44 کے میجر جنرل عنایت حسین اور بریگیڈیئر فیصل کی خصوصی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کے زیر نگرانی این ایچ اے اور محکمہ مواصلات تعمیرات کے انجینئر ارشد مسعود زہری بحالی کے کاموں کی نگرانی کررہے ہیں سرکاری ذرائع کے مطابق ساحلی شاہراہ سے منسلک لاکھڑا لیاری سیکشن اور اوتھل کے مقام پر نیشنل ہائی وے کے ٹریک کی جزوی طور پر بحال کر کے روٹ کو ٹریفک کیلئے بحال کیا گیا ہے سرکاری ذرائع کے مطابق محکمہ مواصلات و تعمیرات کے انجینئرز ضلع بیلہ میں جن مقامات پر نیشنل ہائی وے سے ملحقہ رابطہ سڑکوں کی بحالی کا کام دن رات کررہے ہیں سیلاب متاثرہ علاقوں کا ضلعی ہیڈ کوارٹرز اوتھل سے زمینی رابطہ بحال کرنیکی کوششیں جاری ہیں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ مراد خان کاسی نے پیر کے روز لسبیلہ چیمبر آف کامرس اور حکومت کے حکام سے ملاقات کی۔ ملاقات میں لسبیلہ چیمبر آف کامرس کی جانب سے سی ایس آر فنڈز کے تحت سیلاب متاثرہ علاقوں میں بحالی کے کاموں کیلئے مشینری فراہمی کی ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کو یقین دہانی کرائی۔

دالبندین، پاک ایران ریلوے ٹریک کا 80 فٹ ٹکڑا بہہ گیا

چاغی (نمائندہ ایکسپریس) پاک ایران ریلوے ٹریک دالبندین سیکشن میں ایک مرتبہ پھر معطل، حالیہ بارشوں سے ٹریک کے 80 فٹ ٹکڑے کو شدید نقصان پہنچا۔ مرمتی کام جاری ہے ریلوے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز دالبندین میں بارش کے بعد دالبندین (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

کے قریب سورگل کے مقام پر 80 فٹ پاک ایران ریلوے ٹریک کو پانی بہا کر لے گیا ریلوے عملے کا کام جاری ہے ایک دو روز میں ٹریک کو بحال کیا جائے۔

امدادی کاروائیاں
ہائیکورٹ نے پی ڈی ایم اے سے ہر ضلع کی الگ الگ رپورٹ طلب کر لی

متاثرین کو امداد کی فراہمی یقینی بنائی جائے، جہاں کشتیاں نہیں پہنچ سکتیں وہاں ہیلی کاپٹر کے ذریعے متاثرین تک پہنچیں

امداد میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، ایسا نہ ہو کہ سیلاب کے بعد دوسرے سانحے کا سامنا کرنا پڑے، چیف جسٹس بلوچستان

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس سردار احمد حلیمی نے صوبے کے تمام اضلاع میں امدادی کارروائیوں سے متعلق رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو خوراک، ادویات و دیگر کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے جہاں گاڑیاں اور کشتیاں نہیں پہنچ سکتیں وہاں ہیلی کاپٹر کا استعمال کرتے ہوئے متاثرین کی امداد میں کوئی کسر نہ چھوڑی (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

جائے ایسا نہ ہو کہ سیلاب کے بعد ہمیں دوسرے سانحے کا سامنا کرنا پڑے۔ منگل کے روز ممتاز قانون دان راحب بلیدی ایڈووکیٹ کی جانب سے طوفانی بارشوں اور سیلابی صورتحال سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کے موقع ایڈووکیٹ جنرل آصف ریکی اور ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر بینچ کے روبرو پیش ہوئے تو ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر نے رپورٹ عدالت میں جمع کرائی جس پر چیف جسٹس نے ہدایت کی کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے ہر ضلع کی الگ الگ رپورٹ جمع کرائی جائے، سماعت کے دوران ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر نے موقف اختیار کیا کہ پی ڈی ایم اے ریسکیو، ریلیف اور بحالی کے قوانین کے تحت کام سرانجام دے رہا ہے اس وقت صوبے کے 31 اضلاع میں سیلابی صورتحال کا لوگوں کو سامنا ہے بلوچستان میں ہونے والی حالیہ بارشوں نے گزشتہ 30 سالہ ریکارڈ توڑ دیا ہے انہوں نے کہا کہ تسلیم کرتا ہوں کہ کوئی کمی رہ گئی ہوگی لیکن اس میں کوئی کوتاہی شامل نہیں۔ درخواست گزار راحب بلیدی ایڈووکیٹ نے بتایا کہ محبت پور کی تین یونین کونسل میں چار روز سے کوئی امدادی ٹیم نہیں پہنچی، چیف جسٹس نے ہدایت کی کہ بلوچستان سمیت محبت پور پر خصوصی توجہ دی جائے، سیلاب سے متاثرہ افراد کو خوراک اور دیگر امدادی اشیا سمیت ادویات بھی فراہم کی جائیں اگر کہیں گاڑیاں اور کشتیاں نہیں پہنچ پاتیں تو ہیلی کاپٹر کا استعمال کریں لیکن متاثرہ لوگوں کی امداد میں کوئی کسر نہ چھوڑیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ سیلاب کے بعد ہمیں دوسرے سانحے کا سامنا کرنا پڑے، بنچ نے تمام اضلاع میں امدادی کارروائیوں کی رپورٹ عدالت میں جمع کرانے کے احکامات جاری کرتے ہوئے سماعت 25 اگست تک ملتوی کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 9

پولیس عوام کے تحفظ اور قانون کی حکمرانی برقرار رکھنے کیلئے کوشاں ہے

ایس پی صدر ڈویژن

رواں ماہ سماج دشمن عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے مختلف مقدمات میں ملوث 358 ملزمان کو گرفتار کیا گیا' عادل عامر کا پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس پی صدر ڈویژن عادل عامر نے کہا ہے کہ پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ، قانون کی حکمرانی برقرار رکھنے اور پبلک سروس ڈلیوری میں بہتری کیلئے شب و روز کوشاں ہے اور ماڈرن پولیسنگ کے اصولوں کے مطابق دستیاب وسائل کے بہترین استعمال کے ساتھ ساتھ بھرپور انسدادی کارروائیوں اور جدید انویسٹی گیشن طریقہ کار کو فروغ دیا جارہا ہے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کے قلع قمع کے ساتھ عوام کی حفاظت اور خدمت کے عمل میں کوئی کسر باقی نہ رہے ماہ اگست میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے موٹر سائیکلیں' گاڑیاں اور موبائل چھیننے و چوری کرنے والے چار گروہوں کے 14 کارندوں' اشتہاریوں سمیت 358 افراد کو گرفتار کرکے آٹھ مسروقہ موٹر سائیکلیں' دو گاڑیاں اور 104 موبائل فونز' بھاری مقدار میں منشیات اور اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا ایک روز میں 157 افراد کو گرفتار کرکے 50 ایف آئی آر درج کی گئیں ۔ یہ باتیں انہوں نے میڈیا کے نمائندوں کو پریس بریفنگ کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ صدر ڈویژن پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ، قانون کی حکمرانی برقرار رکھنے اور پبلک سروس ڈلیوری میں بہتری کیلئے شب و روز کوشاں ہے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ' ڈی آئی جی کوئٹہ سید فدا حسین شاہ کی خصوصی ہدایات پر صدر ڈویژن پولیس نے سماج دشمن عناصر کیخلاف اسپیشل ٹاسک فورس بنائی اور یکم اگست سے 20 اگست تک ڈویژن کے دس تھانوں کی حدود میں کارروائیاں کی گئیں موٹر سائیکلیں' گاڑیاں اور موبائل فونز چھیننے والے چار گروہوں کے 14 کارندوں کو گرفتار کرکے دو مسروقہ گاڑیاں آٹھ موٹر سائیکل اور 104 موبائل فونز برآمد کیے قتل کے دو کیسوں کا سراغ لگا کر تین ملزمان حراست میں لئے جبکہ گیارہ منشیات کے اسمگلروں کو گرفتار کرکے سترہ کلوگرام سے زائد چرس قبضے میں لی ایس پی نے مزید بتایا نو پستول دو کلاشنکوف تیس پسٹل کی گولیاں اور انیس کلاشنکوف کی گولیاں برآمد کیں چار مختلف کیسز میں گروہوں کے 14 ارکان کو گرفتار کیا یوم آزادی کے موقع پر صدر ڈویژن پولیس نے 58 مقدمات درج کرکے 157 افراد کو گرفتار کیا جبکہ 22 گاڑیاں 37 موٹر سائیکلیں دو کلاشنکوف اور ایک پستول بھی تحویل میں لیا گیا ایس پی صدر ڈویژن عادل عامر نے مزید کہا کہ تھانہ کلچر کی تبدیلی کیلئے اصلاحات کے دوررس نتائج سامنے آرہے ہیں۔ عوام دوست پولیسنگ کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں جائیں گے اور ان تمام معیارات کو برقرار رکھا جائے گا جو عوامی امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

غذائی قلت کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے فوڈ فورٹیفیکیشن انتہائی اہم ہے

بلوچستان فوڈ اتھارٹی

نیوٹریشن انٹرنیشنل نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے تعاون سے بلوچستان میں فلور ملوں اور بی ایف اے کو ضروری آلات و تکنیکی تربیت فراہم کی ہے، نعیم بازئی

فوڈ فورٹیفیکیشن کی خریداری کے دوران فورٹیفائیڈ فوڈ پر اصرار کرنے کیلئے عوام میں شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے، نظر اللہ و دیگر کا سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور نیوٹریشن انٹرنیشنل کے زیر اہتمام گندم کے آٹے میں غذائی اجزاء کی آمیزش (Flour Wheat Fortification) سے متعلق ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈائریکٹر ٹیکنیکل شکیل احمد خواجہ خیل نے فورٹیفیکیشن پراسیس، کوالٹی اشورنس اور کوالٹی کنٹرول کے حوالے سے منعقدہ تربیتی سیشن میں ڈائریکٹر جنرل بی ایف اے کی نمائندگی کی اور اپنا پیغام پہنچایا......... بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

۔ ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی محمد نعیم بازئی کے مطابق پاکستان خصوصاً بلوچستان میں غذائی قلت کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے فوڈ فورٹیفیکیشن ایک انتہائی اہم حکمت عملی ہے۔

بلوچستان میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر پولیو مہم ملتوی کردی گئی

صوبے بھر میں اب انسداد پولیو مہم 5 ستمبر سے شروع اور پانچ روز تک جاری رہے گی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں 29 اگست سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم ایک ہفتے کے لئے ملتوی کردی گئی۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر حکام کے مطابق بلوچستان بھر میں پانچ روزہ انسداد پولیو مہم 29 اگست سے شروع ہونی تھی تاہم صوبے میں سیلاب کی......... بقیہ نمبر 35 صفحہ 9 پر

صورتحال اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مہم کو ایک ہفتے کے لئے ملتوی کردیا گیا ہے۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر حکام کے مطابق صوبے بھر میں اب انسداد پولیو مہم 5 ستمبر سے شروع ہوگی جو پانچ روز تک جاری رہے گی۔

پنجگور، جیرک بارڈر جمعہ کو کاروباری سرگرمیوں کیلئے کھلا رہے گا

600 گاڑی مالکان کو میسجز ملے ہیں وہ انٹری کراکر جیرک جائیں، ڈپٹی کمشنر

پنجگور (این این آئی) پنجگور میں جیرک بارڈر جمعہ کو کاروباری سرگرمیوں کے لیے کھلا رہے گا۔ ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالرازق ساسولی کے مطابق جیرک بارڈر جمعہ کو بند رہا کرتا تھا مگر تاجروں اور محنت کشوں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے جمعہ کو خصوصی انتظامات......... بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

کے تحت بارڈر معمول کے مطابق کاروباری سرگرمیوں کے لیے کھلا رہے گا انہوں نے بتایا کہ جن 600 گاڑی مالکان کو میسجز ملے ہیں وہ جمعہ کی صبح چپل آباد اور جائیں میں انٹری کروائیں اور جیرک جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 24 AUG 2022 Page No. 10

پاک ایران میں تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور بارڈر پوائنٹس کھولنے کا معاہدہ

کیکپار، آپسار، دشتک اور گرے بن بارڈر کاروبار کیلئے کھولنے پر اتفاق ایرانی حکام کی ایک ہفتے کے اندر پنجگور، جیرک بارڈر کھولنے کی بھی یقین دہانی

کیچ انتظامیہ اور ایرانی حکام کے درمیان مند میں 4 گھنٹے طویل اجلاس، ڈی سی کیچ کا زیر تکمیل پاک ایران بارڈر مارکیٹ کا بھی دورہ، متعلقہ حکام کی بریفنگ

تربت (نمائندہ انتخاب) پاک ایران بارڈر کے معاملے پر کیچ انتظامیہ اور ایرانی حکام کے درمیان سرحدی قصبہ مند میں اہم اجلاس منعقد، اجلاس کے دوران مند ردیگ بارڈر پر سرحدی تجارت کو فروغ دینے کے حوالے سے دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان چند اہم نکات پر اتفاق کیا گیا اور باقاعدہ ان پر ایک معاہدہ پر دستخط کیے گئے اور بارڈر پر تجارت کو وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا، ڈپٹی کمشنر کیچ میجر (ر) بشیر احمد بڑیچ نے ایف سی کرنل ردیگ بارڈر میجر عمر، ڈائریکٹر انڈسٹریز مکران زون فہد رحیم، اسسٹنٹ کمشنر تمپ صادق کبدانی تحصیلدار بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

فاروق بلوچ، ریجنل اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر کیچ شیر جان بلوچ کے ہمراہ ردیگ بارڈر پر ایرانی حکام کا والہانہ استقبال کیا، دونوں ممالک کے درمیان چار گھنٹے تک جاری اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کیچ نے پاک ایران بارڈر پر تجارت کو مزید وسعت دینے کیلئے ایرانی حکام سے

کیکپار، آپسار، دشتک اور گرے بن بارڈر کراسنگ پوائنٹس کھولنے کی درخواست کی جس پر ایرانی حکام نے اتفاق کرتے ہوئے مذکورہ کراسنگ پوائنٹس کاروبار کیلئے کھولنے پر اتفاق کیا، اس موقع پر دونوں ممالک کے حکام کے درمیان بارڈر پر امن وامان کی صورتحال اور دیگر معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور مشترکہ دشمن سے نمٹنے کیلئے بارڈر کے دونوں اطراف سیکیورٹی سخت کرنے کے حوالے سے بھی اہم فیصلے کیے گئے، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان مال مویشیوں کے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے ایک الگ کراسنگ پوائنٹ کھولنے پر بھی اتفاق کیا گیا، اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کیچ نے ایرانی حکام کو گوش گزار کرایا کہ پنجگور، جیرک بارڈر جو گزشتہ کئی دنوں سے ایران کی طرف سے کسی ضروری کام کے سلسلے میں بند کیا گیا ہے، جس سے بارڈر سے وابستہ کاروباری لوگ بیروزگاری کی وجہ سے پریشانی کے عالم میں ہیں جلد از جلد کھول دیا جائے، ایرانی حکام نے ڈپٹی کمشنر کیچ کو ایک ہفتے کے اندر پنجگور، جیرک بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کی بھی یقین دہانی کرائی، اس موقع پر دونوں ممالک کے حکام نے خیر سگالی کے طور پر ایک دوسرے کو تحائف اور یادگاری شیلڈ بھی پیش کیے، قبل ازیں ڈپٹی کمشنر کیچ میجر (ر) بشیر احمد بڑیچ نے زیر تکمیل پاک ایران بارڈر مارکیٹ کا دورہ کیا، ردیگ بارڈر مارکیٹ پر جلد تجارتی سرگرمیوں کے آغاز کیلئے ایرانی حکام نے گرین سگنل دے دی ہے۔

خضدار انتظامیہ کی عوام کو غیر ضروری سفر سے گریز کی ہدایت

خضدار (صباح نیوز) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ڈسٹرکٹ خضدار کے شہریوں کے نام اہم و ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 23 سے 27 اگست تک شدید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے اس لیے شہری غیر ضروری سفر سے گریز کریں ندی نالوں کے بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

کنارے جانے اور پکنک منانے سے اجتناب برتیں اور اپنے گھروں کے کچے ہونے یا آس پاس سیلاب کے خطرات سے باخبر رہیں اپنے آپ کو اور اپنے خاندانوں کو محفوظ بنائیں کسی بھی جگہ خطرے کی صورت میں ضلعی انتظامیہ کو آگاہ کریں۔

یورپی یونین سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے 7 کروڑ 60 لاکھ روپے امداد دیگا

اسلام آباد (آن لائن) یورپی یونین شدید سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو اہم انسانی امداد فراہم کرنے کیلئے پاکستان کو 7 کروڑ 60 لاکھ روپے فراہم کرے گا، سیلاب نے پاکستان کے کئی حصوں میں تباہی مچا دی ہے۔ اسلام آباد میں یورپی یونین کے مشن کے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ امداد جنوب بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

مغربی پاکستانی صوبے بلوچستان میں جھل مگسی اور لسبیلہ کے سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں شدید متاثر ہونے والوں کی فوری ضروریات کو پورا کرنے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ پاکستان میں یورپی یونین کے انسانی ہمدردی کے پروگراموں کی نگرانی کرنے والی کیتھی تھسنا گوڈاۓ کہا کہ تباہ کن سیلاب نے پاکستان میں تباہی کی ایک داستان چھوڑی ہے جس کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو اپنے گھروں، معاش اور سامان کے نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 24 AUG 2022 Page No. 11

لسبیلہ میں بارشوں کا سلسلہ پھر شروع نوشکی اور چاغی میں افغانستان سے آئے ریلوں سے تباہی کھانے پینے کی اشیاء کا بحران مزید 5 افراد جاں بحق

سندھ پنجاب اور خیبرپختونخوا سیلاب میں ڈوب گئے

بلوچستان میں قیامت صغریٰ کے مناظر

وزیراعظم کی قوم سے بھرپور عطیات دینے کی اپیل

ضلع لسبیلہ میں بارشوں کے نئے سلسلے کے بعد کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ N25 پر ٹریفک معطل، کراچی سے کوئٹہ اور اندرون بلوچستان روانہ ہونے والی گاڑیوں کو مغربی بائی پاس پر روک دیا گیا، تحصیل لاکھڑا میں امدادی سرگرمیاں شروع نہ ہوسکیں

بیلہ اور مضافاتی علاقوں میں بارش سے مزید نقصان، بجلی بحال نہ ہوسکی، سندھ میں سیلاب سے مزید 9 افراد جاں بحق، بلوچستان میں تعداد 230 تک جاپہنچی، پوری قوم ہاتھ بٹائے تو ہم متاثرین کی جلد امداد اور بحالی میں کامیاب ہوسکتے ہیں، شہباز شریف

حب، لاکھڑا، بیلہ، کوئٹہ، اسلام آباد (نمائندگان انتخاب + اے پی پی) ملک کے چاروں صوبوں میں طوفانی بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچا دی سندھ، پنجاب اور خیبرپختونخوا میں مختلف علاقے پانی میں ڈوب گئے، بلوچستان میں مختلف اضلاع میں قیامت صغریٰ کے مناظر ہیں۔ سیلاب متاثرین صاف پانی اور کھانے پینے کی اشیاء کو ترس رہے ہیں۔ مسلسل بارشوں کے باعث مکانات منہدم ہوچکے ہیں جبکہ رہنے کیلئے کوئی سوکھی جگہ بھی نہیں بچی۔ لسبیلہ میں بارشوں کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہوگیا۔ دوسری جانب نوشکی اور چاغی میں افغانستان سے آئے ریلوں نے تباہی مچا دی بلوچستان میں مزید 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ وزیراعظم نے قوم سے بھرپور عطیات دینے کی اپیل کردی۔ تفصیلات کے مطابق

بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر

ضلع لسبیلہ میں بارشوں کا سلسلہ پھر سے شروع اور حسب معمول کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ N25 پر ٹریفک معطل ہوگئی قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے ہزاروں افراد ایک مرتبہ پھر رل گئے متبادل راستوں کو دوبارہ ہموار کرنے میں 3 سے 4 دن کا وقت لگ سکتا ہے کراچی سے کوئٹہ اور اندرون بلوچستان کے لئے روانہ ہونے والی گاڑیاں مغربی بائی پاس پر روک دیا گیا بارشوں اور سیلاب کی اس مصیبت کی گھڑی صوبائی حکومت کے ریسکیو ادارے مکمل طور پر ناکام نظر آتے ہیں ضلعی انتظامیہ اور دیگر سرکاری محکموں کے افسران کا کام صرف فوٹو سیشن کرکے کوئٹہ میں بیٹھے بالا افسران کو مطمئن کرنا رہ گیا ہے اب بھی ضلع لسبیلہ کے درجنوں گوٹھ گاؤں کے بارش اور سیلاب سے متاثرہ ہزاروں افراد بے یار و مددگار کھلے آسمان تلے بیٹھے ہوئے ہیں صوبائی حکومت، چند علاقوں کے راستے بحال کرنے کیلئے مقامی سطح پر کھیتی باڑی کیلئے استعمال کیلئے ٹریکٹروں اور ڈمپر سے چند لوڈ مٹی گرا کر فوٹو سیشن کرا کے واپس چلے جاتے ہیں لیکن اندرون لسبیلہ کے کسی بھی گاؤں گوٹھ میں ابھی تک ریلیف کا کام شروع ہی نہیں کیا جاسکا ہے وہاں کی ٹی ہے یا پھر سرکاری افسران کی توجہ انکی پوسٹنگ کے دیگر اہم اہداف کے حصول کیلئے کی گئی ہے مجھ سے بالاتر ہے NHA جیسی بعض ادارے اور لوگ تعریف میں مصروف نظر آتے ہیں لیکن زمینی حقائق انکے برعکس ہیں لسبیلہ انتظامیہ کی طرف سے حقائق سے آگاہی کے حوالے سے ابھی تک لسبیلہ کے مقامی میڈیا کو کوئی معلومات دینے کیلئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا ویسے VIP موومنٹ پر لوکل میڈیا کو شجر ممنوعہ سمجھ کر دور رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن لوکل ایڈمنسٹریشن کے افسران بھی دور بھاگتے نظر آرہے ہیں جسکی اہم وجہ اصل اور چشم کشا حقائق سے چشم پوشی ہی کیا جاسکتا ہے ادھر حب ندی پل کو منہدم ہوئے ایک ماہ مکمل ہونے کو ہے لیکن متبادل راستے ہموار کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کا فقدان نظر آرہا ہے۔ صوبے میں بارشوں کے نئے اسپیل کے آغاز کا امکان ہے، متاثرہ شاہراہوں پر عارضی گزرگاہیں بنادی گئیں۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے مطابق کوئٹہ کراچی شاہراہ متبادل راستے سے ہیوی ٹریفک کیلئے کھول دی گئی، اوتھل اور بیلہ کے مقامات پر عارضی راستے بنائے گئے ہیں اور مال بردار گاڑیاں بھی روانہ کردی گئی ہیں، قلعہ عبداللہ میں تین مقامات پر شاہراہیں عارضی آمدورفت کیلئے کھول دی گئی۔ ادھر پنجگور کا بالائی علاقوں سے رابطہ بحال ہوگیا، بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی قومی شاہراہ فورٹ منرو کے مقام سے لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ساتویں روز بھی بند رہی۔ دوسری جانب کوئٹہ سے کراچی اور پشاور کے لیے ٹرینیں بھی بحال نہ ہوسکیں جب کہ 200 سے زائد پھنسے ٹرکوں میں سبزیاں اور پھل خراب ہوگئے۔ بلوچستان میں 29 اگست سے شروع ہونے والی اینسداد پولیو مہم بھی ملتوی کردی گئی جس کے بعد اب یہ 5 ستمبر سے شروع ہوگی۔ ملک کے مختلف علاقوں میں غیر متوقع بارشوں اور اس کے نتیجے میں آنے والے سیلاب کی وجہ سے صورت حال دن بدن ابتر ہورہی ہے۔ سندھ میں سیلاب سے صورتحال خوفناک ہے۔ بارشوں سے شہر کے شہر ڈوب گئے جس کے باعث صوبے کے 23 اضلاع آفت زدہ قرار دے دیے گئے۔ صوبے کے مختلف اضلاع میں بارشوں اور سیلاب سے دور دور تک بستیاں اور کھیت پانی میں ڈوبے ہیں۔ لوگ خیموں میں پناہ لیے مدد کے منتظر ہیں، جیکب آباد میں چھتیں اور دیواریں گرنے سے مزید 9 افراد جاں بحق ہوگئے۔ نوشہرو فیروز میں گھروں میں 8، 6 فٹ پانی جمع ہے۔ لوگ کشتیوں پر سفر کررہے ہیں، گاؤں ہاشم کے مکینوں نے جانوروں کو کاندھے پر لاد کر محفوظ مقام پر نقل مکانی شروع کردی۔ بھریا سٹی میں متاثرین نے مقامی ایم پی اے سراج الدین شاہ کے بنگلے کے سامنے خیمے لگالئے۔ ستم تو یہ ہوا کہ رکن صوبائی اسمبلی نے اپنے بنگلے اور زمین کا پانی بھی آبادی کی طرف نکال دیا، جس سے غریبوں کے بچے کچھے مکان بھی ڈوب گئے۔ مورو کے قریب کئی دیہات پانی میں ڈوبے ہیں، لوگوں نے ہائی وے کے قریب پناہ لے رکھی ہیں اور بچے بھوک سے بے حال ہیں۔ خیرپور بھی دریا کا منظر پیش کررہا ہے۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹے سیلاب کے لحاظ سے نسبتاً پرسکون رہے تاہم ڈیرہ بگٹی، خضدار، نصیر آباد اور موسیٰ خیل میں موسلادھار بارش ہوئی جس سے مکانات کو نقصان پہنچا اور جانی نقصان ہوا۔ بارشوں سے اب تک اموات کی مجموعی تعداد 230 ہوگئی۔ ژوب میں درمیانی بارش ہوئی جبکہ بولان، جعفر آباد اور جھل مگسی میں ہلکی بارش ہوئی۔ ڈیرہ بگٹی میں 207 مکانات کو مکمل اور 147 کو جزوی نقصان پہنچا۔ سوئی کے قریب سیلابی ریلے میں 6 مسافروں کو لے جانے والی نجی گاڑی بہہ گئی۔ ایک مسافر جاں بحق، دو لاپتہ اور تین کو پی ڈی ایم اے نے بحفاظت نکال لیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرین کی امداد کے لئے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان اور سندھ میں قیامت صغریٰ کا منظر ہے حکومت سیلاب زدگان کی مدد اور بحالی کے لئے دن رات کام کررہی ہے، متاثرین کے لئے کھربوں روپے کی ضرورت ہے، قوم مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کے لئے دل کھول کر عطیات دے۔ منگل کو وزیراعظم محمد شہباز شریف نے قوم سے سیلاب زدگان کی مدد کیلئے امداد کی اپیل کی۔ اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ ملک میں بارشوں کا 30 سال کا ریکارڈ ٹوٹنے سے خاص طور پر بلوچستان اور سندھ میں تباہی و بربادی سے قیامت صغریٰ کا منظر ہے۔ سینکڑوں پاکستانی سیلاب کی بے رحم موجوں کی نذر ہوکر اپنے پیچھے جدائی کا غم چھوڑ گئے ہیں۔ سینکڑوں زخمیوں کی صحت یابی کی دعا کرتے ہیں۔ بہت بڑی تعداد میں لوگ بے گھر ہیں، مال مویشی، فصلوں، باغات اور املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ صوبائی حکومتوں، وفاقی و صوبائی اداروں اور مسلح افواج کے بھرپور تعاون سے ہم سب مل کر دن رات کام کررہے ہیں۔ مجموعی طور پر 37.2 ارب روپے سیلاب زدگان کے لئے مہیا کئے جارہے ہیں۔ میں نے فی الفور 5 ارب روپے کی رقم این ڈی ایم اے کو جاری کروائی ہے تاکہ ریسکیو، ریلیف اور بحالی کے اقدامات میں تیزی آئے۔ ہر جاں بحق فرد کے خاندان کو 10 لاکھ، زخمیوں، گھروں کے گرنے اور دیگر نقصانات پر زرتلافی کے علاوہ متاثرین کو 25 ہزار روپے نقد کی ادائیگی بڑے پیمانے پر جاری ہے جس کے لئے 80 ارب روپے سے زائد درکار ہیں۔ کھربوں روپے کے نقصانات کو پورا کرنے اور متاثرین کی بحالی کے لئے کھربوں روپے کی ضرورت ہے۔ یہ تمام اقدامات ہمارا فرض ہے جسے ہم محنت، دیانتداری اور غمگساری کے جذبے سے انجام دے رہے ہیں۔ سڑکیں اور پل بہہ جانے سے زمینی رابطہ کٹنے پر ہیلی کاپٹروں سے مدد کی جارہی ہے۔ اہل وطن کی مدد کی کوششوں کے دوران پاک آرمی کے افسران نے جام شہادت نوش کرکے قربانی کے عظیم جذبے کی روشن مثال قائم کی ہے۔ 2005 کے قیامت خیز زلزلے اور 2010 کے تباہ کن سیلاب کے موقع پر بھی عوام اور ادارے مصیبت میں گھرے پاکستانیوں کے لئے ایثار اور قربانی کے ایسے ہی عظیم جذبے سے دنیا میں مثال بن گئے تھے۔ پوری قوم آگے بڑھ کر ہاتھ بٹائے تو ہم کئی گنا زیادہ رفتار سے متاثرین کی جلد امداد اور بحالی میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ ایثار اور قربانی میں ہماری قوم دنیا میں سب سے آگے ہے۔ میں آپ سے تعاون کی درخواست کرتا ہوں۔ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی مثال نہیں ہوسکتی جن کی محبت میں انصار نے مصیبت زدہ بھائیوں کے دکھ بانٹ لئے تھے۔ سیلاب زدگان کی مدد کے لئے قائم فنڈ میں دل کھول کر عطیات جمع کرائیں۔ آئیں! مصیبت زدہ بھائیوں کی انصار مدینہ کی طرح مدد کریں۔ تاکہ محشر کی مشکل گھڑی میں اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے۔

ہرنائی: مون سون بارشیں اور سیلاب، درجنوں کچے مکانات منہدم

عوام کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور، دیہاتوں اور کلیوں کا ضلعی ہیڈ کوارٹر سے رابطہ منقطع، فوری طور پر مدد کی جائے، متاثرین

ہرنائی (نامہ نگار) مون سون کی بارشیں، سیلاب، درجنوں کچے مکانات منہدم، عوام کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور، دیہاتوں اور کلیوں کا ضلعی ہیڈ کوارٹر سے رابطہ منقطع، شہر میں نکاسی آب میں مشکلات، فوری طور پر مدد کی جائے، متاثرین کی اپیل۔ رپورٹ کے مطابق مون سون کی بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں محلہ غریب آباد، محلہ اسلام آباد، بابو محلہ، محلہ اختر آباد، کلی زرمانہ، کلی شیخان، کلی اسپائی، کلی مرزا، وڑستہ، گوچینہ، ناکس، سرزوا، ینین تنگی، بابیان، زندہ پیر اور تحصیل شاہرگ کی متعدد کلیوں اور دیہاتوں میں درجنوں مکانات زمین بوس ہو گئے ہیں دیہاتوں اور کلیوں کا ضلعی ہیڈ کوارٹر اور ضلعی ہیڈ کوارٹر کا اندرون صوبہ و ملک سے زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے ایک طرف متاثرین زلزلہ کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں دوسری جانب سیلاب اور بارش سے متاثرہ خاندان کھلے آسمان تلے خیموں اور راشن کے منتظر ہیں غذائی قلت کے ساتھ ساتھ متعدد وبائی امراض جنم لینے کا خطرہ لاحق ہے کلی اربوز سمیت مختلف کلیوں کو جانے والی پی ایچ ای کی پائپ لائنوں میں آلودہ پانی شامل ہونے سے بیماریاں جنم لے سکتی ہیں اسکے علاوہ شہر میں نکاسی آب میں مشکلات درپیش ہیں متاثرین نے حکام سے فوری طور پر مدد کی اپیل کی ہے۔

گنداواہ: امدادی سامان کی غیر مستحقین میں تقسیم کا نوٹس لینے کا مطالبہ

گنداواہ (نامہ نگار) بارش اور سیلاب متاثرین نے کہا ہے کہ مقامی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے غیر متعلقہ افراد میں امدادی سامان تقسیم کر کے حق داروں کو محروم رکھا جا رہا ہے اصل متاثرین سارا سارا دن پریشانی کے عالم میں امداد کی فریادیں کرتے رہتے ہیں انہوں نے کہا کہ جن کے گھر منہدم ہو گئے ہیں ان کو نہ خیمے دیے جا رہے ہیں اور نہ دیگر سامان انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ امدادی سامان کی غیر مستحق افراد میں تقسیم کا نوٹس لیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

اڑھائی ارب روپے سے جامعات کا مالی بحران حل نہیں ہوگا، یونیورسٹی ملازمین

ہاؤس ریکوزیشن و دیگر واجبات سمیت مکمل تنخواہوں کی ادائیگی ممکن بنائی جائے، کور کمیٹی مطالبہ

مطالبات کو فوری منظور کر کے ملازمین میں پائی جانے والی تشویش اور بے چینی کا خاتمہ کیا جائے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز کے ملازمین کی کور کمیٹی نے اپنے ایک بیان میں جامعہ کے ملازمین کو بقایاجات کے ہمراہ مکمل تنخواہوں کی ادائیگی، ہاؤس ریکوزیشن سمیت دیگر مطالبات منظور......

بقیہ نمبر24 صفحہ 10 پر

کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیوٹمز اور جامعہ بلوچستان سمیت دیگر جامعات کے ملازمین کو تاحال مکمل تنخواہ ادا نہیں کی گئی ہے جس کی وجہ سے ملازمین میں تشویش پائی جاتی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ تنخواہ ہر ملازم کا بنیادی حق ہے اس سے محروم رکھ کر ملازمین کی حق تلفی کی جا رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے یونیورسٹی فنانس کمیشن کے ذریعے اڑھائی ارب روپے کے اجراء سے وقتی طور پر تو معاملات حل ہو گئے لیکن یہ مسئلے کا مستقل حل نہیں ہے جامعات اس وقت شدید مالی بحران کا شکار ہیں اڑھائی ارب روپے سے صوبے کی جامعات کا مالی بحران حل نہیں ہوگا صوبائی حکومت کو چاہیے کہ وہ جامعات کی گرانٹ کو بڑھا کر 10 ارب روپے تک کرے۔ بیوٹمز ملازمین کی کور کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ بیوٹمز کے ملازمین کو ہاؤس ریکوزیشن، آر ڈی اے الاؤنس، ڈی آر اے کے بقایاجات سمیت دیگر مطالبات ملازمین کے تمام مطالبات کو فوری طور پر منظور کر کے ملازمین میں پائی جانے والی تشویش اور بے چینی کا خاتمہ کیا جائے۔

کوہلو میں حکومت کی جانب سے سیلاب متاثرین کو ریلیف کا سلسلہ جاری

نواحی علاقوں کی زمینی رابطہ سڑکیں بارش اور سیلابی صورتحال روکتے ہی بحال کریں گے

صوبے کے تمام بین الصوبائی راستے منقطع ہیں اس لئے امدادی سامان بروقت نہیں پہنچ رہا، نصیب اللہ مری

کوہلو (نمائندہ مشرق) کوہلو میں حکومت کی جانب سے سیلاب متاثرین کو ریلیف کا سلسلہ جاری ہے صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری اور ڈپٹی کمشنر کوہلو قربان علی مگسی نے گورنمنٹ ڈگری کالج سمیت مختلف مقامات پر سیلاب متاثرین میں امدادی سامان......

بقیہ نمبر45 صفحہ 10 پر

تقسیم کئے ہیں امدادی سامان میں چاول، دالیں، آٹا سمیت دیگر اشیاء خوردونوش شامل تھے اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں حالیہ بارشوں سے اکثر دیہی علاقوں کے کچے مکانات منہدم ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کی بہت بڑی تعداد بے گھر ہوئے ہیں ہم نے بروقت اقدامات اٹھاتے ہوئے تمام سرکاری اسکولز بند کر کے ہنگامی بنیادوں پر بے گھر ہونے والے متاثرین کو اسکولز اور کالجز میں منتقل کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 13

سیلاب سے متاثرہ 27 اضلاع میں امداد و رابطہ سڑکوں کی بحالی کا کام جاری

کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی شاہراہ اوتھل بیلہ سیکشن کی بحالی کا کام تکمیل کے مراحل میں داخل ہو گیا

لسبیلہ (خ ن) بلوچستان کے سیلاب و بارشوں سے متاثرہ 27 اضلاع میں سیلاب متاثرین کی امداد اور اضلاع میں ریلیف آپریشن کے ساتھ ہائی وے سے منسلک رابطہ سڑکوں کی بحالی کی سرگرمیاں جنگی بنیادوں پر جاری ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ ضلع لسبیلہ میں کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی آر سی ڈی شاہراہ N25 کے سیلاب متاثرہ اوتھل بیلہ سیکشن کی بحالی کا کام تکمیل کے مراحل میں داخل ہو گیا۔ پاک فوج کی اسپیشل سیکورٹی ڈویژن 44 کے میجر جنرل عنایت حسین اور بریگیڈیئر فیصل کی خصوصی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی این ایچ اے اور محکمہ مواصلات تعمیرات کے انجینئر ارشد مسعود زہری بحالی کے کاموں کی نگرانی کررہے ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ساحلی شاہراہ سے منسلک لاکھڑا لیاری سیکشن اور اوتھل کے مقام پر نیشنل ہائی وے کے ٹریک کی جزوی طور پر بحالی ممکن ہوگئی اور روٹ کو ٹریفک کیلئے بحال کردیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق محکمہ مواصلات و تعمیرات کے انجینئرز ضلع لسبیلہ میں چھ مقامات پر نیشنل ہائی وے سے ملحقہ رابطہ سڑکوں کی بحالی کا کام دن رات کررہے ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا ضلعی ہیڈ کوارٹر اوتھل سے زمینی رابطہ بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں، ڈپٹی کمشنر لسبیلہ مراد خان کاسی نے پیر کو لسبیلہ چیمبر آف کامرس اور حبکو کے حکام سے ملاقات کی۔ ملاقات میں لسبیلہ چیمبر آف کامرس کی جانب سے سی ایس آر فنڈز کے تحت سیلاب متاثرہ علاقوں میں بحالی کے کاموں کیلئے مشینری فراہمی کی ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کو یقین دہانی کرائی گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حب پاور جنریشن کے سی ایس آر شعبے کی جانب سے فراہم کئے گئے بلڈوزر و مشینری سے اوتھل کے مضافاتی متاثرہ دیہاتوں میں لنک روڈ کی بحالی کا کام ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی زیر نگرانی شروع کیا گیا ہے۔

کوئٹہ سے ملک کے دیگر علاقوں کا بذریعہ ریل رابطہ بدستور معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے ملک کے دیگر علاقوں کا بذریعہ ریل رابطہ بدستور معطل ہے، ریلوے حکام کے مطابق گذشتہ تین روز سے جعفر ایکسپریس معطل ہے، اور یہ پشاور اور کوئٹہ دونوں مقامات سے روانہ نہیں کی جارہی، اور یہ ریلوے ہیڈ کوارٹرز کی ہدایت پر آج 24 اگست تک بند ہے ٹریک کی بحالی کام جاری ہے، جیکب آباد، نوتال ڈیرہ اللہ یار اور ڈیرہ مراد جمالی کے علاقوں میں ٹریک کی مرمت کی جارہی ہے، اور میٹریل ٹرینیں وہاں موجود ہیں، اسی طرح چمن سیکشن پر بھی بحالی کا کام جاری ہے، اور منگل 23 اگست کو بھی چمن پسنجر ٹرین بحال نہیں ہوسکی، ریلوے حکام کے مطابق دادو سیکشن میں کوٹری، بن، لکی اور سہون شریف میں ٹریک پر سیلابی ریلوں کی وجہ سے پانی ہے، جس کی وجہ سے بولان میل بھی معطل کی گئی ہے، آج 24 اگست تک ریلوے ہیڈ کوارٹر کی ہدایت پر ٹرین سروس معطل رہے گی، آج سیلابی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ کل 25 اگست کو ٹرین سروس بحال ہوگی یا نہیں ہوگی۔

کرخسہ ڈیم ٹوٹنے کا کوئی خطرہ نہیں، محکمہ آبپاشی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ آبپاشی حکومت بلوچستان نے ایک ٹی وی کے پروگرام میں کوئٹہ کے کرخسہ ڈیم کے ٹوٹنے کے خدشہ کے حوالے سے کی جانے والی گفتگو کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں سے ڈیم میں پانی کی سطح خطرناک حد تک ضرور بلند ہوئی ہے تاہم اضافی پانی کا اخراج ہو رہا ہے اور ڈیم کے ٹوٹنے یا دراڑیں پڑنے کی اطلاعات درست نہیں ہیں محکمہ کی ٹیم مشینری کے ساتھ مستقل طور پر ڈیم پر تعینات ہے جو مسلسل ڈیم کی نگرانی کررہی ہیں محکمہ کی جانب سے مزید کہا گیا ہے کہ ڈیم کے ٹوٹنے کا تاحال کوئی خطرہ نہیں ہے۔

بیلہ: ڈوبنے والے ایف سی اہلکار کو ریسکیو کر لیا گیا

بیلہ (نامہ نگار) ایف سی اہلکار امتیاز احمد بیلہ میں گہرے سیلابی پانی میں ڈوب گیا جسے مقامی نوجوانوں نے ریسکیو کر کے ایف سی کیمپ پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد کمانڈر ایف سی لسبیلہ سید عامر رضا کی ہدایت پر مزید علاج کے لیے کراچی منتقل کر دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایف سی تربت کا یہ اہلکار چھٹیاں گزارنے اپنے آبائی گاؤں گھیاڑی آیا ہوا تھا۔

Baakhabar Quetta

کچھی کینال منصوبہ بلوچستان میں سبز انقلاب برپا کرے گا 7 لاکھ 12 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہوگی

منصوبے کی تکمیل سے جوار، آئل سیڈ، دالوں اور گندم کی فصل کی کاشت میں تقریباً 88.5 فیصد تک اضافہ ہوگا، چینی میڈیا کی رپورٹ

اس منصوبے سے لاکھوں ملازمتیں بھی پیدا ہوں گی، ڈیرہ بگٹی نصیرآباد کچھی (بولان) اور جھل مگسی سمیت کئی علاقے مستفید ہونگے

بولان (آئی این پی) بلوچستان میں کچھی کینال پروجیکٹ (کے سی پی) صوبے کے بیشتر علاقوں میں 713,000 ایکڑ بنجر زمین کو سیراب کرکے "سبز انقلاب" برپا کرے گا۔ منصوبے کی تکمیل سے جوار، آئل سیڈ، دالوں اور گندم کی فصل کی کاشت میں تقریباً 88.5 فیصد تک اضافہ ہوگا، منصوبے سے لاکھوں ملازمتیں بھی پیدا ہوں گی، ڈیرہ بگٹی، نصیرآباد، کچھی (بولان) اور جھل مگسی سمیت علاقے مستفید ہوں گے۔ گوادر پرو کے مطابق اس منصوبے کو سی پیک کی طرح ہی انجام دیا گیا ہے، جو زرعی ترقی اور لوگوں کے روزگار پر خصوصی توجہ دیتا ہے۔ اگرچہ یہ سی پیک کے دائرہ کار میں نہیں آتا ہے، لیکن یہ ان اقدامات میں شامل ہے جو سی پیک کے تحت بہت سے زرعی بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں سے مثبت وائب حاصل کرتے ہیں۔ گوادر پرو کے مطابق بلوچستان میں آبپاشی کے لیے نہری نظام نہیں ہے۔ کچھی کینال کی تکمیل کے بعد، جوار، آئل سیڈ، دالوں اور گندم کی فصل کی کاشت کی شدت میں تقریباً 88.5 فیصد تک اضافہ ہو جائے گا جس سے قومی معیشت میں سالانہ 19.66 بلین روپے (فیز ون کے لیے 3.82 ارب روپے) کا اضافہ ہوگا۔ اس منصوبے سے لاکھوں ملازمتیں بھی پیدا ہوں گی، ڈیرہ بگٹی، نصیرآباد، کچھی (بولان) اور جھل مگسی سمیت علاقے مستفید ہوں گے۔ کچھی کینال کو بلوچستان کا 'سبز انقلاب' منصوبہ بھی کہا جاتا ہے۔ بنجر زمینوں کو سیراب کرنے کے علاوہ یہ تقریباً 20 لاکھ لوگوں کے لیے پینے کے پانی کے دباؤ کو بھی کم کرے گا۔

25 ہزار روپے کی خیرات سے قدرتی آفت پر قابو پانا ممکن نہیں، لشکری رئیسانی

سیلاب سے بلوچستان کے تمام اضلاع متاثر ہوئے ہیں، عالمی ڈونرز کانفرنس طلب کی جائے، بالاچ نوشیروانی کو خراج عقیدت

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی دوبارہ بحالی کیلئے حکومت آپریشنل ایجنڈا تشکیل دے کر اس پر عملدرآمد کا آغاز کرے۔ 25 ہزار روپے کی خیرات سے اتنی بڑی قدرتی آفت پر قابو نہیں پایا جاسکتا، انہوں نے نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان کے تمام اضلاع متاثر ہوئے ہیں، صوبے کا باقی ملک سے زمینی رابطہ منقطع ہے، ایسے میں 25 ہزار روپے کی خیرات سے اتنی بڑی آفت پر قابو نہیں پایا جاسکتا نہ ہی اس غنی صوبے کے غیرت مند لوگ جن کے حال ہی میں تین سو بلین ڈالر کے بڑے قدرتی وسیلہ کو فروخت کیا گیا ہے وہ اس خیرات کو قبول کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لوگوں کا انحصار زراعت پر ہے جو بارشوں اور سیلابی ریلوں میں ختم ہوگئی، صوبے کے طول و عرض میں لوگ اس امید پر ہیں کہ انہیں اس بہت بڑے بحران میں ریسکیو کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہنگامی بنیادوں پر صوبے میں ایک عالمی ڈونرز کانفرنس طلب کی جائے اس ڈونرز کانفرنس میں اقوام متحدہ، یورپی یونین کے ڈونر اداروں، ایشائی ترقیاتی بینک سمیت دنیا بھر میں کام کرنے والے ڈونرز کو مدعو کیا جائے اور صوبے میں بڑے پیمانہ پر آپریشن کا آغاز کر کے متاثرہ لوگوں تک خوراک، ٹینٹ پہنچائے جائیں، جن لوگوں کے مکانات منہدم ہوئے ہیں انہیں از سر نو تعمیر کر کے دیے جائیں انفراسٹرکچر کو از سر نو تعمیر کیا جائے، جو ڈیمز ٹوٹے ہیں انہیں دوبارہ تعمیر کیا جائے جن زمینداروں کے بندات متاثر ہوئے انہیں دوبارہ بندات تعمیر کر کے دیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفت سے متاثرہ ملک کے 47 فیصد حصہ کو میڈیا میں بلیک آؤٹ کیا گیا ہے کیونکہ اس وقت ملک کا سب سے بڑا مسئلہ سیلاب میں بہنے والے لوگ نہیں بلکہ شہباز گل، توشہ خانہ اور عمران خان ہیں۔ نوابزادہ لشکری رئیسانی نے پنجی بیگ میں کنوں میں گرنے والے بچے کو ریسکیو کرنے کے دوران شہید ہونے والے بالاچ نوشیروانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بالاچ نے انسانیت کو بچاتے ہوئے اپنی زندگی قربان کر کے دنیا کو پیغام دیا کہ بلوچستان میں آج بھی روایات زندہ ہیں۔

مسلم باغ میں امداد ضلعی انتظامیہ کے ذریعے تقسیم کی جائے، پشتونخوامیپ

من پسند افراد کو نوازا جارہا ہے متاثرین کی حق تلفی کا سلسلہ ختم نہ ہوا تو احتجاج پر مجبور ہونگے، بیان

مسلم باغ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی مسلم باغ کے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے جو امدادی سامان دیا جارہا ہے یہ ڈی سی اور سول انتظامیہ کے ذریعے تقسیم کی جائے نہ کہ سیاسی پارٹیوں اور من پسند لوگوں کے ذریعے تقسیم کی جائے کیونکہ یہ امداد سیلاب متاثرین کی بجائے سیاسی دکانداری چمکانے کیلئے استعمال کی جارہی ہے اور متاثرین کی بجائے منظور نظر اور سیاسی وابستگی کی بنیاد پر تقسیم کی جارہی ہے جو حقدار لوگوں کی حق تلفی ہے اور ناقابل برداشت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حالیہ بارشوں سے جن لوگوں کے مکانات منہدم ہو چکے ہیں موسم سرما کے آنے سے قبل انہیں ایمرجنسی بنیادوں پر شیلٹر ہاؤسز دیے جائیں جبکہ جو مزدور روزانہ کی بنیاد پر محنت مزدوری کرتے ہیں اور تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیروزگار ہیں ان کی مدد کی جائے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ پی ڈی ایم، دیگر متعلقہ اداروں اور ڈونرز کی جانب سے امدادی سامان کی تقسیم ضلعی انتظامیہ کے ذریعے کی جائے۔ اگر متاثرین کی حق تلفی کا سلسلہ ختم نہ ہوا تو پارٹی متاثرین کے ہمراہ احتجاج پر مجبور ہوگی۔

سیلاب اور بارشوں نے تباہی مچادی، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، ایچ ڈی پی

دیہات اور باغات صفحہ ہستی سے مٹ گئے، ڈیم اور بند ٹوٹنے سے صورتحال مزید ابتر ہوگئی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں سیلاب سے متاثرین کی مشکلات کے حل کو اولین ترجیح کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس وقت ملک بھر کے عوام سخت مشکل حالات کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ ہماری قومی قیادت سوشل اور الیکٹرانک میڈیا ایک شخص کو تمام مسائل سے زیادہ اہمیت دیکر ثابت کر رہے ہیں کہ قومی آزمائش پر ایک شخص زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان ڈوب کر تباہ ہوگیا دیہات کے دیہات، باغات اور فصلیں نیست و نابود ہو کر صفحہ ہستی سے مٹ گئے ڈیم اور بند ٹوٹنے سے صورتحال مزید ابتر ہوگئی۔ مگر مجال کہ میڈیا میں مسائل و مشکلات کو درست طور پر دکھایا جائے گزشتہ روز کی بارشوں کی وجہ سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں کے رہائشیوں پر جس طرح کی قیامت ٹوٹ پڑی اسکی نظیر ماضی میں کہیں نہیں ملتی ان مشکل لمحات میں پارٹی چیئرمین عبدالخالق ہزارہ نائب چیئرمین عزیز اللہ ہزارہ، سیکرٹری اطلاعات ایم پی اے قادر علی نائل، ارکان مرکزی، ضلعی، حلقہ کونسل ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ مسلسل متاثرین کے ساتھ رابطے میں رہیں اور مختلف علاقوں کے دورے کر کے متاثرین کی دلجوئی کی اس سلسلے میں انہوں نے تیسرے دن بھی علمدار روڈ، ہزارہ ٹاؤن، مغربی بائی پاس، ایئرپورٹ روڈ، بروری روڈ، فاطمہ جناح روڈ اور گردونواح کا دورہ کیا متاثرین سے ملیں انکی دلجوئی کی اور یقین دہانی کرائی کہ ان کی مشکلات اور نقصانات کے ازالے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی اس موقع پر متعلقہ یونین کونسلوں کے عہدیداران اور کارکنان کی بڑی تعداد بھی موجود تھے۔

ناقص میٹریل سے بنی سڑک ایک ہی بارش میں بہہ گئی، جمعیت نظریاتی

پشتون آباد و ملحقہ علاقوں میں سڑکوں کی توڑ پھوڑ سے حادثات کے رونما ہونیکا اندیشہ ہے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا نیاز محمد مولانا محمد ابراہیم نادر خان اچکزئی حاجی محمد نور اخوندزادہ مولوی صالح محمد اور مولوی محمد صادق نے کہا ہے کہ پشتون آباد، رئیسانی روڈ، قمبرانی روڈ، سریاب روڈ، سبزل روڈ، سرکی روڈ، عبدالقدوس روڈ کی توڑ پھوڑ سے حادثات پیش آنے کا خطرہ ہے، پشتون آباد میں پہاڑ سے گرے پتھر ابھی تک سڑکوں اور گلیوں میں پڑے ہوئے ہیں، ایک سال سے زائد سڑکوں کی توڑ پھوڑ ہو چکی لیکن فنڈز میں کرپشن کے لئے عوام کو عذاب میں مبتلا کر دیا گیا، رشید چوک برما چوک سڑک ایک ماہ قبل بنی، معمولی بارش کے ساتھ وہ سڑک بھی بہہ چکی ہے۔ کوئٹہ شہر میں ناقص میٹریل سے بنی سڑکیں معمولی بارش سے بہہ جاتی ہیں۔ سیوریج نالوں پر ناقص میٹریل سے بنے سلیب جگہ جگہ گرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کو دیدہ و دانستہ خستہ حال سڑکوں کا تحفہ دیا جارہا ہے، جن سڑکوں کی توڑ پھوڑ کی گئی اب وہ نہیں بن رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون آباد، انعام گل، نواں کلی، کلی شیخان اور سریاب میں سیلاب متاثرین کا سروے کے مطابق نقصانات کا جلد ازالہ کیا جائے۔

بارش وسیلاب سے 70 فیصد آبادی شدید متاثر ہوئی، جمعیت

صوبائی حکومت وسائل استعمال کر کے متاثرہ اضلاع کو آفت زدہ قرار دے، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ سابقہ حکمرانوں نے بلوچستان کو مایوسی کے سوا کچھ نہیں دیا ہے موجودہ حکومت مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے قومی شاہراؤں کی بندش سے زمینداروں کی فصلوں کو بھاری نقصانات ہوئے ہیں کئی دنوں کی بارشوں سے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں صوبائی حکومت اپنے وسائل استعمال کرے کیونکہ پہلے خشک سالی سے بلوچستان متاثر ہوا اور لوگ نقل مکانی پر مجبور ہوگئے اب حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے صوبے کی 70 فیصد آبادی شدید متاثر ہوئے ہیں مال مویشی ہلاک اور باغات تباہ ہو چکے ہیں بیان میں کہا گیا کہ وفاقی حکومت نے بارشوں سے متاثرہ افراد کی بحالی کیلئے جو اقدامات کئے ہیں وہ قابل تحسین ہے وزیراعظم محمد شہباز شریف اس بارے خصوصی دلچسپی لے رہی ہے اور متاثرین کو فوری طور پر معاوضہ فراہم کیا جائے گا تاکہ ان کو مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 15

پی ایس ڈی پی سے متاثرین کی مدد یقینی بنائی جائے، رحمت بلوچ

سب کچھ تباہ ہو چکا حکومت نظر نہیں آرہی وائٹ پیپر جاری کرینگے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی بلوچستان وحدت کے صدر سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ نے صوبائی حکومت سے پی ایس ڈی پی پر کٹ لگا کر بارشوں و سیلابی ریلوں کے متاثرین کی امداد اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے اقدامات کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2 ماہ سے جاری بارشوں اور سیلاب کے باعث بلوچستان کا کوئی علاقہ تباہی سے نہیں بچا 95 فیصد انفراسٹرکچر تباہ، 45 فیصد مکانات منہدم ہو چکے ہیں متاثرین کی امداد و بحالی کیلئے حکومت اور متعلقہ ادارے کہیں نظر نہیں آرہے، نیشنل پارٹی نقصانات کے حوالے سے وائٹ پیپر جاری کرے گی یہ بات انہوں نے منگل کو نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر روم ڈاکٹر اسحاق بلوچ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد اسلم بلوچ، جسٹس (ر) شکیل بلوچ، صوبائی ترجمان علی احمد لانگو وڈیرہ عبدالکریم کھیتران ریاض زہری، عبدالصمد بلوچ صدیق کھیتران بابل ملک بلوچ اور دیگر کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے ہر طرف تباہی مچادی ہے ایک طرف قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا ہے تو دوسری طرف لوگوں کے گھر، فصلیں اور باغات بھی تباہ ہو گئے ہیں دور دراز علاقوں کا شہری علاقوں سے رابطہ منقطع ہے انفراسٹرکچر کو بنانے میں کئی سال اور اربوں روپے کے فنڈز درکار ہوں گے بارشوں اور سیلاب سے زمینداروں کو سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے پیاز، ٹماٹر، کپاس، انگور سیب سمیت دیگر فصلیں اور باغات تباہ ہو گئے اس وقت متاثرین کھلے آسمان تلے بے یارومددگار پڑے اور امداد کے منتظر ہیں وزیراعظم محمد شہباز شریف اور کمانڈر 12 کور متاثرین کی امداد کیلئے جا سکتے ہیں لیکن ہمارے وزیراعلیٰ، صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی کہیں نظر نہیں آرہے کچھ علاقوں میں عوامی نمائندے اپنی زمینوں اور فصلوں کو بچانے میں مصروف ہیں انہیں بھی عوام کی کوئی پرواہ نہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے صورتحال پر قابو پانے، متاثرین کی امداد وان کو وبائی امراض سے بچانے کیلئے کوئی عملی اقدامات نہیں اٹھائے جس سے لوگ بیماریوں کا شکار ہو کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو رہے ہیں حکومت فوری طور پر ملک بھر میں موجود فارماسیٹیکل کمپنیز کو پابند بنائے کہ وہ بلوچستان میں ریلیف کی مد میں متاثرین کیلئے ادویات بھیجیں تاکہ لوگوں کو وبائی امراض سے محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ آواران زلزلے کے متاثرین کو ہماری حکومت نے ہزاروں گھر بنا کر دیئے تھے لیکن موجودہ تباہ حال صورتحال میں حکومت کہیں نظر نہیں آرہی حکومت پی ایس ڈی پی پر کٹ لگا کر انفراسٹرکچر کی بحالی اور متاثرین کی امداد کے لئے خرچ کرے حکمرانوں کو ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر متاثرین کی امداد کو یقینی بنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ وزیراعظم فوری طور پر زمینداروں کی بجلی کے بل اور ان کے ذمے قرضہ جات معاف کر کے ان کیلئے ریلیف پیکج کا اعلان کریں نقصانات کے حوالے سے وائٹ پیپر میں تمام اعداد و شمار ہوں گے کہ کس شعبے میں کتنی تباہی اور نقصانات ہوئے ہیں۔

وزیراعلیٰ پی ایس ڈی پی پر 50 فیصد کٹ لگا کر یہ رقم سیلاب زدگان پر خرچ کریں، نوشیروانی

اس فنڈز کی منصفانہ تقسیم کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو صحیح معنوں میں یہ فنڈ متاثرین پر خرچ کرے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو موجودہ صوبائی پی ایس ڈی پی میں 50 فیصد کٹ لگا کر یہ فنڈز صوبے کے ان علاقوں میں منصفانہ طور پر خرچ کریں جو کہ بارشوں اور سیلاب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ حالیہ بارشیں اور سیلاب قہر الٰہی ہے عوام توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ صدقہ اور خیرات کریں اور اللہ تعالیٰ کے حضور معافی کے طلبگار ہوں کیونکہ صدقہ و خیرات ردوالبلا ہے یہ قہر الٰہی ہمارے اعمال اور کرتوتوں کا نتیجہ ہے۔ یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر خاران کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان حکومت کے مسائل زیادہ اور وسائل کم ہیں۔ بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو اس قدرتی آفت میں تنہا جنگ لڑ رہے ہیں گو کہ چاروں صوبے بارشوں اور سیلاب کی زد میں ہیں لیکن زیادہ بلوچستان متاثر ہوا ہے۔ بلوچستان حکومت کو وفاقی حکومت اور ڈونرز جب تک کندھا نہیں دیں گے اس وقت تک وہ اس خطرناک صورتحال سے نہیں نکل پائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا وزیراعلیٰ بزنجو کو یہ مشورہ ہے کہ وہ فوری طور پر اس ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے صوبائی پی ایس ڈی پی میں 50 فیصد کٹ لگائیں اور ان فنڈز کی منصفانہ تقسیم کے لئے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دیں جو کہ صوبے کے متاثرہ علاقوں کی رپورٹ مرتب کر کے ان کے نقصانات کے ازالے کیلئے صحیح معنوں میں یہ فنڈ خرچ کرے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشیں اور سیلاب قہر الٰہی ہے توبہ استغفار کے ساتھ ساتھ صدقہ اور خیرات کی ضرورت ہے۔ صدقہ و خیرات ردوالبلا ہے یہ ہمارے اعمال اور کرتوتوں کا نتیجہ ہے جس کا ہمیں دنیا میں ہی سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ ہم عوام کے ساتھ مخلص ہیں اور نہ ہی ملک کے ساتھ۔ آج بھی سیاسی دھینگا مشتی جاری ہے ہم نے پاکستان کو آئی ایم ایف کی گود میں ڈال دیا ہے ملک اور عوام کو تین قسم کے طوفان کا سامنا ہے ایک مہنگائی، دوسرا آئی ایم ایف اور تیسرا بارشوں و سیلاب کا، ان طوفانوں سے نکلنے کا ایک ہی راستہ ہے کہ ہم رحم کیلئے اللہ کے حضور دعا اور توبہ استغفار کریں اور صدقہ خیرات کر کے رب کو راضی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے اور عوام بھوک و افلاس مہنگائی اور سیلاب سے مر رہے ہیں اسلام آباد میں سیاستدانوں نے اقتدار کیلئے تماشے لگا رکھے ہیں اور ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچ رہے ہیں الزام تراشی کر رہے ہیں کسی کو اس ملک اور عوام سے کوئی سروکار نہیں ایسے میں قہر الٰہی نہیں آئے گا تو پھر کیا آئیگا، اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے۔

بلوچستان کو آفت زدہ قرار دے کر سرکاری واجبات معاف کیے جائیں، نواب زہری

لوگوں کی جمع پونجی پانی کی نذر ہوئی، مشکل گھڑی میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے، ٹیلی فونک گفتگو

خضدار (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی 2 سو سے زائد لوگ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ سینکڑوں کی تعداد میں افراد زخمی ہیں۔ ہزاروں مکانات منہدم ہو گئے ہیں جس سے سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں۔ ان کے مال مویشی اور زندگی بھر کی جمع پونجی پانی کی نذر ہو گئی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دبئی سے بذریعہ ٹیلی فون پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے انفارمیشن سیکرٹری نصر اللہ شاہوانی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بارشیں قدرتی آفات ہے اللہ پاک اپنے فضل اور کرم سے اہل بلوچستان کو محفوظ رکھے انسان بہت کمزور ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان نے جس 5 ارب مالی امدادی پیکیج کا اعلان کیا ہے وہ ناکافی ہے بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ ہے حکومت بلوچستان کے وسائل بہت کم ہیں یہ رقم بڑھائی جائے۔ نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ اس نازک صورتحال کے موقع پر حکومت اور اپوزیشن کو ایک ہو کر مصیبت میں مبتلا عوام کی مدد کرنی چاہیے۔ انہوں نے وفاقی حکومت سے کہا کہ پورے بلوچستان کو آفت زدہ قرار دے سرکاری واجبات معاف کر دیے جائیں۔ انہوں نے بارشوں اور سیلاب میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

قومی جماعتوں و میڈیا نے بلوچستان کو نظر انداز کر دیا، جماعت اسلامی

بارش و سیلاب سے صوبے میں سب کچھ تباہ ہو گیا، مولانا ہاشمی کی جماعت کے مرکزی امیر سے ٹیلی فون پر گفتگو

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی سیلاب زدہ علاقے نصیر آباد ڈویژن کے دورے ڈیرہ مراد جمالی پہنچ گئے۔ انہوں نے جماعت اسلامی کے مرکزی امیر سراج الحق سے فون پر گفتگو اور بلوچستان میں بارش و سیلاب کی تباہ کاریوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ قومی جماعتوں و قومی میڈیا نے بلوچستان کو بلوچستان کو نظر انداز کیا ہے بلوچستان تباہ ہو گیا لیکن حکومت و اپوزیشن ایک دوسرے کو زیر، بدنام و رسوا کرنے اور کرسی بچانے و کرسی کے حصول کیلئے سیاست میں لگے ہوئے ہیں مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ حکومتی اقدامات ناکافی، اعلانات و وعدوں سے آگے بڑھنے اور دیانت داری سے ریلیف ورک میں تیزی و بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ الخدمت فاؤنڈیشن کی پوری ٹیم تمام متاثرہ اضلاع میں مصروف ہیں مخیر حضرات سے تعاون کی درخواست ہے حکومت سیلاب سے متاثر اضلاع کو آفت زدہ قرار دے کر ہنگامی بنیادوں پر امدادی سرگرمیوں کو تیز کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 16

متاثرین سیلاب تباہ حال، منتخب نمائندے اور انتظامیہ سستی شہرت تک محدود ہیں: پیپلز پارٹی

نصیر آباد انتظامیہ نمائندوں کی ہاں میں ہاں ملا کر کردار ادا' ایک مخصوص حکومتی ٹولے کی جی حضوری میں لگی ہوئی ہے' متاثرین میں ایک پاؤ چاول تقسیم کرنا مذاق کے مترادف ہے' بابو امین عمرانی

اگر عوام خود ہمت نہ کرتی تو انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کے آسرے میں پورا نصیر آباد پانی میں ڈوبا جاتا' اے سی ڈیرہ مراد جمالی کی جانب سے آٹھ کلومیٹر پیدل سفر کرنے کا دعویٰ جھوٹ پر مبنی ہے بتایا جائے کہاں سیلاب متاثرین کی دادرسی کیے

آج تک سیلاب زدہ گھرانوں کو سوائے ایف سی کے ریسکیو کرنے کوئی سرکاری نمائندہ یا آفیسر نہیں آیا انتظامیہ مشینری صرف فوٹو سیشن تک ہی محدود ہے' مشرق سے خصوصی بات چیت

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق صوبائی وزیر میر محمد امین عمرانی نے کہا ہے کہ بارشوں اور طوفانی سیلاب کے باعث نصیر آباد انتظامیہ نمائندوں کی ہاں میں ہاں ملا کر کردار ادا ایک مخصوص حکومتی ٹولے کی جی حضوری میں لگی ہوئی ہے علاقے کے عوامی نمائندگی کے دعویدار نصیر آباد عوام کو سیلاب میں ڈبونے اور سیلاب متاثرین کے نام پر مال بٹورنے کے چکر میں ہیں اگر عوام خود ہمت نہ کرتی تو انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کے آسرے میں پورا نصیر آباد پانی میں ڈوبا ہوتا اے سی ڈیرہ مراد جمالی کی جانب سے آٹھ کلومیٹر پیدل سفر کرنے کا دعویٰ جھوٹ کا پلندہ آٹھ کلومیٹر اس نے کہاں پیدل جا کر سیلاب متاثرین کی دادرسی کی ایک ایک پاؤ چاول فی گھرانہ میں تقسیم کر کے انتظامیہ نے اپنی ناکامی کا پول خود کھول دیا وقت کے فرعون اگلے انتخابات میں عبرتناک شکست سے دوچار ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشرق سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا میر محمد امین عمرانی نے کہا کہ نصیر آباد سیلاب متاثرین کے ساتھ نصیر آباد انتظامیہ اور عوامی نمائندے کھلم کھلا مذاق کر کے صرف ٹک ٹوک اور سلفیوں میں مصروف ہیں آج تک کوئی متاثرہ سیلاب زدہ گھرانہ کو سوائے ایف سی کے نوجوانوں اور عوام اپنی مدد آپ کے تحت ریسکیو کرنے کے سوا کسی بھی سرکاری نمائندہ یا آفیسر نے آ کر ریسکیو نہیں کیا عوامی نمائندوں وزراء اور سرکاری آفیسران کی جانب سے نصیر آباد کے عوام کو ریلیف دینے کے دعوؤں میں ذرا برابر صداقت موجود نہیں انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ بارشیں اور سیلاب نصیر آباد انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کیلئے کسی غنیمت سے کم نہیں کیونکہ سیلاب متاثرین کے نام پر وہ کئی دنوں سے صوبائی حکومت سے فنڈز لینے اور خورد برد کرنے میں مصروف ہیں انہوں نے کہا کہ اس وقت پٹ فیڈر نہر میں اونچے درجے کا سیلاب موجود ہے دوسری جانب انتظامیہ اور عوامی نمائندے ضلعی اور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ڈیرہ مراد جمالی کو ڈبونے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں جبکہ محکمہ اریگیشن کے آفیسران نصیر آباد کے عوامی نمائندے صوبائی وزیر اور انتظامیہ عوام کو بے وقوف بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں انہوں نے مزید کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی نصیر آباد کے عوام بے وقوف نہیں کہ اپنے دوست اور دشمن میں تمیز نہ کر سکیں اس وقت سیلاب اور مشکل کی گھڑی میں انتظامیہ اور عوامی نمائندے کھلم کھلا دشمنی پر اتر آئے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ پورا بلوچستان اس وقت سیلاب میں ڈوب چکا ہے لیکن کسی کے دل میں عوام کیلئے درد نہیں اس وقت انتظامیہ اور عوامی نمائندے صرف اور صرف متاثرین کی خدمت کا جھوٹا راگ الاپ رہے ہیں تحصیل تمبو اور بابا کوٹ کے یوسی عبداللہ باڑی یوسی فتح پور یوسی بابا کوٹ یوسی کوٹ پلیانی و دیگر علاقوں میں تاحال کوئی میڈیکل کیمپ قائم نہیں کیا گیا جو حکومت کی ناکامی اور نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ایڈیٹرز کونسل کا محکمہ تعلقات عامہ کو فنڈز کی عدم فراہمی پر تشویش کا اظہار

واجبات تین ماہ سے واجب الادا ہونے سے اخباری صنعت کو شدید مشکلات کا سامنا ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ایڈیٹرز کونسل نے محکمہ خزانہ کی جانب سے محکمہ تعلقات عامہ کو فنڈز کی عدم فراہمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ

بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر 7

مالی سال 23-2022 کے فنڈز کی عدم اجرا کے باعث محکمہ تعلقات عامہ کے ذمے اخبارات کے واجبات گزشتہ تین ماہ سے واجب الادا ہیں جس کی وجہ سے اخباری صنعت کو شدید مسائل کا سامنا ہے، واجبات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ایک طرف تو اخباری صنعت سے وابستہ ملازمین تنخواہوں سے محروم ہیں تو دوسری جانب پرنٹنگ کے اخراجات کی عدم ادائیگی کے باعث پرنٹنگ پریس نے کئی اخبارات کی چھپائی کا عمل روک دیا ہے جس نے اخبار مالکان کی مسائل میں دو چند اضافہ کر دیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 24 AUG 2022 Page No. 17

سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالے نوجوان کی لاش مل گئی

پشین (نامہ نگار) پشین کے سرحدی علاقے کلی سید کلاں اجرم کے سیلابی ریلے میں بہہ جانیوالے نوجوان کی لاش تین دن بعد افغانستان کے سرحدی ضلع شوراوک سے ملی۔ تفصیلات کے مطابق پشین کے علاقے کلی سید کلاں اجرم میں تین دن قبل طوفانی بارش کے دوران سیلابی ریلے میں سید رحمت اللہ نامی نوجوان بہہ گیا جس کی لاش گزشتہ روز پاکستان کے ساتھ ملحقہ افغانستان کے سرحدی علاقے شوراوک سے نکالی گئی اور گزشتہ شب اپنے آبائی علاقے سید کلاں اجرم منتقل کردی گئی۔

گلستان میں فائرنگ کے واقعات میں ایک شخص جاں بحق 5 زخمی

گلستان (نامہ نگار) گلستان میں فائرنگ کے دو مختلف واقعات میں ایک شخص جاں بحق جبکہ خاتون بچے سمیت 5 افراد زخمی ہوگئے تفصیلات کے مطابق گلستان میں کار پر فائرنگ کے نتیجے میں محمد حیات عمران زئی ولد محمد صدیق عمران زئی سکنہ کلی عمران زئی موقع جاں بحق جبکہ اس کے تین ساتھی زخمی ہوگئے۔ دریں اثناء گلستان بازار کے قریب بارات میں جانے والی والی گاڑی پر مخالف فریق نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں خاتون وبچہ زخمی ہوگیا۔

ہرنائی کے علاقہ گچینہ میں دو گروپوں کے تصادم میں فائرنگ سے خاتون زخمی

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی کے گچینہ میں دو گروپوں کے درمیان تصادم فائرنگ ایک خاتون ران میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی خاتون کو ہسپتال منتقل کردیا گیا تصادم کی وجہ پرانی دشمنی بتائی گئی مزید تفتیش ہرنائی پولیس کررہی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ‘ 20 روز میں 14 چور گرفتار‘ 17 کلو چرس برآمد

104 مسروقہ موبائل فون قبضہ میں لئے گئے اندھے قتل کے دو کیسوں میں تین ملزمان کو گرفتار کیا گیا ایس پی آپریشن صدر

کوئٹہ (این این آئی) ایس پی آپریشنز صدر ڈویژن عادل عامر نے کہا ہے کہ صدر ڈویژن میں ایک ماہ کے دوران اندھے قتل کے دو واقعات کو حل کرلیا گیا ہے، جرائم پیشہ 4 گروہوں کے 14 ارکان کو گرفتار کرلیا گیا ہے، رواں ماہ 17 کلوگرام چرس برآمد کی گئی، لینڈ مافیا، بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

کے خلاف دو مقدمات درج کے لئے 9 افراد گرفتار کیا گیا، 14 اگست پر ہلڑ بازی کرنے والے 157 افراد گرفتار کرکے 22 گاڑیاں اور 37 موٹر سائیکلیں تحویل میں لی گئیں، یہ بات انہوں نے منگل کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ صدر ڈویژن پولیس نے سماج دشمن عناصر کیخلاف یکم اگست سے 20 اگست تک خصوصی مہم کے دوران شہر بھر میں چوریاں کرنے والے 4 گروہوں کا سراغ لگا کر 14 افراد کو گرفتار اور دو چوری شدہ گاڑیں آٹھ موٹر سائیکل 104 موبائل فونز برآمد کئے مہم کے دوران قتل کے دو کیسوں کا سراغ لگا کر تین ملزمان حراست میں لئے منشیات کے گیارہ کیسز میں سترہ کلوگرام سے زائد منشیات قبضے میں لی عادل عامر نے مزید بتایا کہ اسلحہ برآمدگی کے گیارہ کیسز میں نو پستول دو کلاشنکوف تین پسٹل کی گولیاں اور ایس کلاشنکوف کی گولیاں برآمد کیں انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر صدر ڈویژن پولیس نے 58 مقدمات درج کرکے 157 افراد کو گرفتار کیا جبکہ 22 گاڑیاں 37 موٹر سائیکلیں دو کلاشنکوف اور ایک پستول بھی تحویل میں لیا گیا ایس پی صدر ڈویژن نے مزید کہا کہ مہم کے دوران 24 مقدمات میں مطلوب 358 ملزمان گرفتار کیے گئے ہیں اس کے علاوہ 18 اشتہاری اور 5 مفرور ملزمان کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 18

کوئٹہ: لاپتہ افراد کے لواحقین نے مختلف شاہراہیں بند کر دیں، ٹریفک درہم برہم

جی پی او چوک اور اسمبلی کے سامنے دھرنا، سادہ مطالبہ ہے ہمارے پیارے بازیاب کرائیں، مظاہرین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لاپتہ افراد کے لواحقین کا ریڈ زون کے سامنے دھرنا 34 ویں روز بھی جاری رہا، منگل کو دھرنے کے شرکاء نے جی پی او چوک اور بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنے دے کر شاہراہ کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا جس سے شہر کے وسطی حصے سمیت وسیع علاقے میں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو کر گیا، دوریں اثنا دھرنے کی رہنما کی دین بلوچ نے کہا ہے کہ لواحقین نے گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی یقین دہانی پر احتجاج موخر کیا تھا منگل کو لاپتہ افراد کے لواحقین نے دوبارہ اپنے احتجاج کو وسعت دے کر ریڈ زون کیساتھ جی پی او چوک اور بلوچستان اسمبلی کے سامنے بھی دھرنا دیا ہمارا سادہ سا مطالبہ ہے کہ لاپتہ افراد بازیاب کرائے جائیں ہمیں احتجاج اور شاہراہیں بند کرنے کا شوق نہیں ہمیں بھی شاہراہیں بند ہونے سے عوام کو درپیش تکلیف کا احساس ہے مگر ایک ماہ سے زائد دھرنے پر بیٹھے لواحقین کو نہیں سنا جا رہا، انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور ایس ایس پی آپریشن نے ایک مرتبہ پھر یقین دہانی کرائی ہے کہ دھرنے کے شرکاء سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور ڈی آئی جی آکر ملاقات کریں گے جس پر لواحقین نے جی پی او چوک اور بلوچستان اسمبلی کے سامنے سے اپنا احتجاج موخر کر کے دوبارہ ریڈ زون میں جاری مرکزی دھرنے میں شامل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور ڈی آئی جی ہمارے مسئلے کا حل نہیں لائے تو احتجاج کو مزید وسعت دے کر آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔

آل پارٹیز اور خوست ہرنائی دھرنا کمیٹی کا زیارت کراس پر دھرنے کا اعلان

انصاف کے حصول تک تحریک جاری رہے گی نور باچا کی زیر صدارت اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) آل پارٹیز اور خوست ہرنائی دھرنا کمیٹی کا اجلاس صوبائی کوآرڈی نیٹر نور باچا نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے دفتر میں ہوا اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر جمال الدین رشتیا، جنرل سیکرٹری حاجی نذر علی پیر علی زئی، پشتون اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے مزمل کاکڑ، پشتون تحفظ موومنٹ کے ملک عبدالمجید کاکڑ، زبیر شاہ آغا، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ندا سنگر، شکیل افغان، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے انجینئر اجمل ناصر، مزمل شاہ و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہرنائی خوست واقعہ کے خلاف آج صبح زیارت کراس پر احتجاجا دھرنا دیکر بند کر دیا جائے گا، انصاف کے حصول تک یہ تحریک جاری رہے گی۔ کمیٹی کے فیصلوں پر مکمل عمل درآمد یقینی بنانے تک احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا۔ شرکاء اجلاس نے تمام سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ احتجاج کو کامیاب بنانے کیلئے اپنی شرکت یقینی بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

کیچی بیگ کے رہائشیوں کا قبائلی رہنماء کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

بااثر شخص پشت پناہی کر رہا ہے نکری فیاض کو رہا نہ کیا گیا تو احتجاج پر مجبور ہونگے

کوئٹہ (آن لائن) کیچی بیگ کے رہائشیوں کا نکری فیاض کی گرفتاری کے خلاف کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے اور نعرہ بازی کی مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عبدالرحمن، ......

بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

نسیم شاہوانی، ملک ماجد علی نکری ریاض احمد اور دیگر نے کہا کہ ملک نسیر شاہوانی نے نکری فیاض علی کو غلط ایف آئی آر میں گرفتار کیا گیا ہے حلقے میں کام نہیں کرواتے مگر لوگوں کو گرفتار کر رہے ہیں ملک نسیر شاہوانی پشت پناہی کر رہے ہیں حلقے کے عوام متعلقہ ایم پی اے سے تنگ آچکے ہیں انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نکری فیاض کو فوری طور پر رہا کیا جائے بصورت دیگر ہم احتجاج کرنے پر مجبور ہونگے۔

تادم مرگ بھوک ہڑتالی ساتذہ کی حالت تشویشناک

بلوچستان ملازمین اتحاد کا روزانہ شام پانچ بجے کوئٹہ میں ریلیاں مظاہرے منعقد کرنے کا اعلان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تادم مرگ بھوک ہڑتالی ساتذہ کی تشویشناک حالت اور گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کے اساتذہ و ملازمین کے مطالبات اپ گریڈیشن کیلئے مزدور ملازمین تنظیموں کی یونینز فیڈریشنز اور سیاسی جماعتوں نے روزانہ کی بنیاد پر شام پانچ......

بقیہ نمبر 11 صفحہ 10 پر

بجے کوئٹہ میں ریلیاں مظاہرے منعقد کرنے کا اعلان کر دیا اس کے علاوہ 29 اگست 2022 بروز سوموار اساتذہ ملازمین کے مطالبات کی حمایت میں کوئٹہ میں دن گیارہ بجے مزدور ملازمین اساتذہ کی تنظیموں یونینز فیڈریشنز اور سیاسی جماعتوں کے پلیٹ فارم پر بھرپور احتجاجی ریلی نکالی جائے گی اور ایدھی چوک پر دھرنا دی جائیگا اور اسی روز اندرون بلوچستان بڑے شہروں میں احتجاجی ریلیاں اور مظاہرے منعقد ہوں گے۔ اس بات کا فیصلہ گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کے اساتذہ ملازمین کے مطالبات اپ گریڈیشن کیلئے مزدور ملازمین تنظیموں کی یونینز فیڈریشنز اور سیاسی جماعتوں کی کمیٹی کے سربراہ مزدور رہنما خان زمان کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں بلوچستان ملازمین اتحاد کے وائس چیئرمین قاسم خان جنرل سیکرٹری منیر احمد بلوچ کلیم اللہ ریکی عبدالستار محمد حسن بلوچ فضل محمد عابد بٹ قادر رئیسانی امین اللہ درانی صلاح الدین اچکزئی خیر محمد شاہین بی این پی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ پیپلز پارٹی لیبر بیورو کے صدر شاہجہان مگر حاجی عزیز الکو نیشنل پارٹی کے صوبائی رہنماء عبیداللہ لاشاری انیل غوری۔ محمد نعیم منگل بلوچستان بار ایسوسی ایشن کے رہنما امین اللہ ایڈووکیٹ نے اظہار خیال کرتے ہوئے تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ اور گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی کے اساتذہ و ملازمین کے مطالبات کی مکمل حمایت کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

اساتذہ کے مطالبات، بلوچستان ملازمین اتحاد و سیاسی جماعتوں کا احتجاجی مظاہرہ

چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل کرنے، حکومت کی سرد مہری اور ملازمین کی اپ گریڈیشن کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کیلئے شدید نعرے بازی

بلوچستان ملازمین اتحاد میں شامل فیڈریشنوں و تنظیموں اور سیاسی جماعتوں نے فیصلہ کر لیا، بھرپور احتجاجی تحریک چلائیں گے، خان زمان

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ملازمین اتحاد اور سیاسی جماعتوں کے زیر اہتمام گورنمنٹ ٹیچرز ایسو ایشن آئینی کے مطالبات کی حمایت اور تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے اساتذہ قائدین سے اظہار یکجہتی کیلئے ملازمین تنظیموں و سیاسی جماعتوں کی کمیٹی کے سربراہ مزدور رہنما خان زمان کی قیادت میں پریس کلب کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا اس موقع پر ملازمین مزدوروں سیاسی کارکنوں جی ٹی اے پی آئینی و دیگر......

بقیہ نمبر 20 صفحہ 10 پر

اساتذہ تنظیموں کے رہنماؤں کی کی بڑی تعداد موجود تھی احتجاجی مظاہرین کی جانب سے شدید نعرے بازی کی گئی احتجاجی مظاہرے میں بی این پی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ پیپلز پارٹی بلوچستان لیبر بیورو کے صدر شاہجہان مگر حاجی عزیز الکو نیشنل پارٹی کے صوبائی رہنما عبیداللہ لاشاری انیل غوری۔ محمد نعیم منگل بلوچستان بار ایسوسی ایشن کے رہنما امین اللہ ایڈووکیٹ و دیگر اتحادی تنظیموں کے رہنما منیر احمد بلوچ، قاسم خان، عابد بٹ، قادر بخش رئیسانی، حسن بلوچ، صلاح الدین اچکزئی، خیر محمد شاہین، کلیم اللہ ریکی، عبدالستار خان، فضل محمد یسوزئی، امین اللہ درانی اور کثیر تعداد میں ملازمین رہنما شریک تھے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے احتجاجی تحریک و کمیٹی کے سربراہ مزدور رہنما خان زمان بلوچستان ملازمین اتحاد کے وائس چیئرمین قاسم خان جنرل سیکرٹری منیر احمد بلوچ، عابد بٹ حسن بلوچ موسیٰ بلوچ قادر بخش رئیسانی نے کہا کہ ملازمین کے جائز حقوق سے دستبردار نہیں ہونگے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزراء اراکین اسمبلی بلوچستان کے عوام ملازمین و مزدوروں کے مسائل کے حل کا درد رکھیں تادم مرگ بھوک ہڑتال پر بیٹھے ملازمین کی حالت تشویشناک ہوتی جا رہی ہے اب سیاسی ڈائیلاگ سے کام نہیں چلے گا حکومت اور وزراء کو اپنا کلیدی کردار ادا کرتے ہوئے مذاکرات کر کے مسائل کا حل نکالنا ہوگا انہوں نے اعلان کیا کہ روزانہ شام پانچ بجے جی ٹی اے پی آئینی کے تادم مرگ بھوک ہڑتالی کیمپ سے احتجاجی ریلیاں نکالی جائیں گی اور اہم شاہراہوں اور معروف سڑکوں منان چوک باچا خان چوک ریگل چوک پر مظاہرے کئے جائیں گے اس کے علاوہ 29 اگست 2022 بروز سوموار کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن سے دن گیارہ بجے ملازمین مزدوروں اساتذہ تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کارکنوں کی مشترکہ احتجاجی ریلی نکالی جائے گی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ایدھی چوک پر پہنچے جہاں پر امن احتجاج کر کے دھرنا دیا جائیگا جبکہ اسی روز 29 اگست کو اندرون بلوچستان تمام شہروں میں بھی مظاہرے کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت اور مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں حکومت کو چاہئے کہ ملازمین کے مطالبات کے ٹھوس حل کی طرف جائے۔ پورا بلوچستان دوبارہ سراپا احتجاج بننے جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 24 AUG 2022 Page No. 19

کوئٹہ: سیکیورٹی کی آڑ میں ٹریفک نظام مفلوج

ریڈ زون کی شہر سے منتقلی کا مطالبہ

ریڈ زون کئی سال سے ٹریفک کیلئے بند ہے، پولیس کی جانب سے سیاسی و سماجی تنظیموں کی جانب سے آئے روز احتجاج کی کال پر اردگرد کے راستوں پر بھی رکاوٹیں کھڑی کردی جاتی ہیں

وزیر اعلیٰ، گورنر ہاؤسز و سیکرٹریٹ کی نواحی علاقوں کلی نوحصار یا سرہ غوڑگی منتقلی سے ٹریفک کے بوجھ میں کافی کمی آسکتی ہے، مختلف شخصیات کا جنگ سروے میں اظہار خیال

کوئٹہ (سروے رپورٹ) مصروف ترین شاہراہوں کی غیر معینہ مدت سے بندش کے باعث ٹریفک نظام مفلوج ہو گیا۔ تفصیل کے مطابق وائس فار مسنگ پرسنز کے زیر اہتمام ایک مہینے سے زائد عرصے سے میر جعفر خان جمالی روڈ پر دھرنا جاری ہے جس پر پولیس نے ڈپٹی کمشنر آفس چوک سے لیکر ختم نبوت چوک نواب روڈ تک رکاوٹیں کھڑی کر کے سڑک بند کر دی ہے جس کے باعث شہریوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے دوسری جانب گزشتہ روز دھرنے کے دوران پولیس نے سیرینا ہوٹل چوک، ٹی اینڈ ٹی چوک، سیشن کورٹ چوک پر رکاوٹیں کھڑی کر دیں جس سے ٹریفک معطل ہو کر رہ گئی اور شہری کئی گھنٹے تک ٹریفک میں پھنسے رہے اور پولیس و مظاہرین کو کوستے رہے۔ جنگ سروے میں پامیر کنزیومر سوسائٹی کے چیف کوآرڈینیٹر نذر محمد بڑیچ نے کہا کہ سپریم کورٹ کے احکامات کے باوجود ریڈ زون سے رکاوٹیں ختم نہیں کی جا سکی ہیں چند ماہ قبل وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے فوٹو سیشن کر کے ریڈ زون کو ٹریفک کیلئے کھول دیا لیکن چند گھنٹے بعد ریڈ زون کو دوبارہ ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک ریڈ زون کو کوئٹہ کے نواحی علاقوں کلی نوحصار یا سرہ غوڑگی منتقل نہیں کیا جاتا تب تک ٹریفک مسائل حل نہیں ہو سکتے کیونکہ ایک جانب ریڈ زون پر ٹریفک معطل کی گئی ہے دوسری جانب آئے روز مظاہرین کی جانب سے وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے مظاہرے کی کال پر اردگرد کی سڑکیں بند کر کے شہریوں کو عذاب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔ سماجی رہنما محمد اسلم رند نے کہا کہ چند روز قبل کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کی جانب سے خوجک روڈ طویل عرصے بعد ٹریفک کیلئے کھولا گیا جس سے کافی حد تک ٹریفک میں بہتری آئی امید ہے کہ حکومت کی جانب سے سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل کرتے ہوئے ریڈ زون سے رکاوٹیں ختم کر کے اسے ٹریفک کیلئے کھول دیا جائیگا۔ سیاسی و سماجی رہنماؤں و سابق بلدیاتی نمائندوں سرور خان بازئی اور عمر قریشی نے کہا کہ غیر ضروری طور پر سڑکوں کو بند کرنا آئین و قانون کیخلاف ورزی ہے۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث شہر کا پھیلاؤ ناگزیر ہو چکا ہے وزیر اعلیٰ، گورنر ہاؤسز و سیکرٹریٹ سمیت ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ کو شہر سے باہر منتقل کر کے ان عمارتوں میں تعلیمی ادارے اور طبی مراکز قائم کیے جائیں جس سے نہ صرف ٹریفک کی روانی میں بہتری آئیگی بلکہ عوام کو تعلیم اور صحت سے متعلق بہتر سہولیات میسر آسکیں گی۔

دودھ اور دہی کی مہنگے داموں فروخت جاری، ضلعی انتظامیہ خاموش

دودھ فی لیٹر 150 اور دہی فی کلو 170 سے 180 روپے وصول کئے جارہے ہیں، سرکاری نرخنامہ جاری کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں دودھ دہی کی مہنگے داموں فروخت مختلف ریٹس وصول کئے جارہے ہیں عوامی و سماجی حلقوں اور تنظیموں نے ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ کیا ہے کہ گرانفروشوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہر میں پہلے ہی مہنگائی عروج پر ہے ہر دکان اور ریڑھی پر خوردنی اشیا کے نرخ الگ الگ ہیں۔ گرانفروشوں کو کھلی چھوٹ دیدی گئی ہے ان کا کہنا تھا کہ دودھ دہی ہر گھر کی ضرورت ہے یکدم فی لیٹر 25 روپے اضافہ ظلم ہے انہوں نے کہا کہ چند ماہ کے دوران مہنگائی میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے اس کے تناسب سے نیا نرخنامہ مقرر کرنا چاہئے لیکن کسی ایسوسی ایشن کو از خود نرخنامہ جاری کرنیکا کوئی اختیار نہیں ہونا چاہئے اس سے غلط مثال قائم ہوگی۔ طویل عرصے سے دودھ دہی کا نیا نرخنامہ جاری نہیں ہوا انتظامیہ کو چاہئے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے دودھ دہی کے نرخ مقرر کرے لیکن کسی تنظیم کو خود ساختہ نرخنامہ جاری کرنیکا کوئی حق نہیں پہنچتا انہوں نے پرائس کنٹرول کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ مہنگائی کے تناسب سے نیا نرخنامہ جاری کر کے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

دکی: بارشیں جاری، میونسپل کمیٹی 19 یونین کونسلز سمیت شدید متاثر

350 منہدم، متاثرین کھلے آسمان تلے بے یارو مددگار، بحالی کیلئے فوری طور پر اقدامات کیے جائیں، متاثرین کی اپیل

دکی (نامہ نگار) پانچ دن سے جاری بارش سے تباہ کاریاں، میونسپل کمیٹی 19 یونین کونسلز سمیت شدید متاثر، 350 منہدم ہو گئے متاثرین کھلے آسمان تلے بے یارو مددگار امداد کے منتظر ہیں دکی شہر اور مختلف علاقوں میں پانچ دن سے جاری طوفانی بارشوں کی وجہ سے دکی کی میونسپل کمیٹی 19 یونین کونسلز سمیت شدید متاثر ہو گئی ہے بارش کی وجہ سے میونسپل کمیٹی ناصر آباد کی [illegible] صدر یوسی والا یونین جنگل اور تھل کی دو یونین کونسلیں زیر آب ہیں سیلابی ریلے آنے کی وجہ سے دکی تا صاحب زیارت مین شاہراہ چینی مسجد کے مقام پر ناصر آباد میں زیر آب آنے سے ہر قسم کے ٹریفک کے لئے دن بھر بند رہی ضلعی انتظامیہ دن بھر اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد حنیف کبزئی کی سربراہی میں دن بھر شہر اور مضافات میں ریسکیو کے کاموں میں مصروف رہی مختلف علاقوں کی بند آبی گزرگاہوں کو ضلعی انتظامیہ نے ایکسیویٹر مشینیں چلا کر کھول دیا ناصر آباد سے ایک بڑا سیلابی ریلا رات گئے تک گزر رہا تھا دکی کے تمام چار ڈیم اسوقت اوور فلو ہیں پانی سپل وے کے ذریعے خارج ہو رہا ہے اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد حنیف کبزئی کے مطابق بارشوں سے 350 سے زائد مکانات اور دیواریں گر گئی ہیں رباط ندی اور جنگل ندی میں دن بھر طغیانی رہی لونی کے متعدد گاؤں اور گلی میختر زیر آب ہیں سیلاب متاثرین نے بحالی کیلئے فوری طور پر اقدامات کی اپیل کی ہے۔

سنجاوی: شدید بارشیں، سیکڑوں گھر منہدم، نوجوان شدید زخمی

لنک روڈ سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے دیہاتوں کا زمینی رابطہ منقطع، بحالی کیلئے فوری طور پر اقدامات کیے جائیں، متاثرین کا مطالبہ

سنجاوی (نامہ نگار) شدید بارشیں، سیکڑوں گھر منہدم، نوجوان شدید زخمی، لنک روڈ سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے دیہاتوں کا زمینی رابطہ، بحالی کیلئے فوری طور پر اقدامات کیے جائیں، متاثرین کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق حالیہ شدید بارشوں سے تحصیل سنجاوی میں سیکڑوں گھر منہدم ہو گئے دیوار گرنے سے ایک نوجوان شدید زخمی ہو گیا متاثرین بے یارو مددگار پڑے ہیں تحصیل [illegible] محلہ، بازار، پاسرہ انڈ بادو، لونگ آباد، کلی بیہ، کلی شریف آباد، کلی چلیزئی خلیل، کلی چلیزئی میر حاجی، ننگ، کلی گیوازئی، کلی شیرین، کلی کربلی کچھ، چوتیر، اصغرہ، اور تمام یونین کونسل میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں سیکڑوں گھر شدید بارشوں سے گر کر منہدم ہوئے ہیں گزشتہ شب بجلی گھر محلہ میں دیوار گرنے سے ایک نوجوان گل زمان شدید زخمی ہوا اکثر گاؤں کے لنک روڈ سیلابی ریلوں میں بہہ گئے ہیں جس کے باعث ان علاقوں کا زمینی رابطہ کٹ گیا ہے متاثرین کی بحالی کیلئے اب تک خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے گئے ہیں نہ ہی ٹیمیں روانہ کی گئی ہیں عوام بے یارو مددگار پڑے ہیں متاثرین کو راشن اور خیموں کی اشد ضرورت ہے متاثرین نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کی بحالی کیلئے فوری طور پر اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUE...

Bullet No. 5 Dated: 24 AUG 2022 Page No. 20

قلعہ عبداللہ: توبہ اچکزئی گوال کے متاثرین مطالبات کے حق میں سراپا احتجاج

100 کے قریب زرعی ٹیوب ویلز کے شمسی سلور اور دیگر قیمتی سامان پانی میں بہہ جانے کے باوجود حکومت کی جانب سے متاثرین کی کوئی امداد نہیں ہوئی جو سراسر ناانصافی ہے

ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا، دعووں اور اعلانات کے باوجود ہمیں کچھ بھی نہیں دیا جا رہا، حکومت نے سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کر دیں گے، شمس الدین غیبزئی کی مشرق سے گفتگو

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) توبہ اچکزئی گوال کے بارشوں سے متاثرہ افراد نے عدم بحالی کیخلاف کوئٹہ چمن شاہراہ قلعہ عبداللہ بازار کے مقام پر بند کر دیا جس سے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، اس موقع پر مقررین نے کہا کہ توبہ اچکزئی جو گزشتہ 40 دنوں سے شدید طوفانی بارشوں کے زد میں ہے میں دو بڑے ڈیمز ٹوٹنے سے وہاں کی ہزاروں ایکڑ زمین جس پر پھلدار باغات اور دیگر فصل کاشت تھے مکمل طور پر تباہ ہو گئے، 100 کے قریب زرعی ٹیوب ویلز کے شمسی سلور اور دیگر قیمتی سامان پانی میں بہہ جانے کے باوجود حکومت کی جانب سے متاثرین کی کوئی مدد نہیں کی گئی، انہوں نے کہا کہ گوال کے علاقے میں 200 سو رہائشی گھر موجود ہیں جس میں ہر گھر کو ایک کروڑ سے 3 کروڑ تک مالی نقصانات ہوئے ہیں دوسری جانب علاقہ کا چمن اور قلعہ عبداللہ سے تاحال آمدورفت کا راستہ بند ہے حکومت کی جانب سے سڑکیں بحال کرنے کیلئے ابھی تک کسی قسم کی مشینری فراہم نہیں کی گئی ہے حالانکہ سیلاب متاثرین نے مالی امداد کیلئے بار بار پی ڈی ایم اے اور مقامی انتظامیہ سے رابطہ کیا ہے لیکن کسی نے بھی خیریت دریافت کرنے تک کی زحمت گوارا نہیں کی اور نہ ہی راشن اور دیگر امدادی اشیاء متاثرین کو دی گئی ہیں، انہوں نے کہا کہ علاقے کے لاپتہ ایم پی اے ایم این اے کی جانب سے صرف تصویروں کی حد تک بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جبکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں، علاقے کے ہزاروں متاثرین کھلے آسمان تلے امداد کے منتظر ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم نے مجبور ہو کر احتجاج کی راہ اختیار کی ہے، توبہ اچکزئی گوال کے معروف زمیندار حاجی شمس الدین غیبزئی نے احتجاج کے موقع پر علاقے کی مشکلات سے مشرق کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ توبہ اچکزئی گوال کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے جسے سیلاب نے ملیامیٹ کر دیا ہے ہمارے باغات اور فصلات 100 فیصد ختم ہو چکی ہیں جس کے سبب زمینداروں کی مشکلات میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے سرکاری راشن اور مالی امداد کے حقدار ہم لوگ ہیں لیکن ایم پی اے ایم این اے پی ڈی ایم اے اور حکومت کی امداد کا ہمارے پاس نام و نشان تک نہیں ہم اپنے مطالبات کیلئے جب ہم کسی بھی سے رابطہ کریں تو ہمیں مایوسی کے سوا کوئی چیز نہیں ملتی، ہم نے مجبور ہو کر احتجاجاً کوئٹہ چمن شاہرہ کو بلاک کر دیا انہوں نے کہا کہ ہمارے علاقے میں امدادی کارروائیاں شروع نہ ہوئیں تو بلوچستان اسمبلی کا گھیراؤ کے دھرنا دیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 21 AUG 2022 Page No. 21

وفاق سیلاب زدگان کی مکمل بحالی کیلئے پر عزم ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال سے اہم ملاقات کی جس میں وفاقی حکومت سے متعلق بلوچستان کے امور وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء صوبے میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کے علاوہ تعمیر نو اور نقصانات کے ازالے کے مرحلے میں وفاقی حکومت کی معاونت پر بات چیت کی گئی ملاقات کا انعقاد وزیراعظم محمد شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر کیا گیا ملاقات میں وفاقی وزراء مولانا عبدالواسع سردار اسرار ترین آغا حسن بلوچ میر ہاشم نوتیزئی سینیٹر محمد عبدالقادر چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی وفاقی سیکریٹری پلاننگ اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی اینڈ ای بلوچستان بھی موجود تھے ملاقات میں وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل بلوچستان کے منصوبوں کے فنڈز کے بروقت اور فوری اجراء سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اور بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر نو اور متاثرین کی بحالی میں وفاقی حکومت کی معاونت پر بھی تبادلہ خیال ہوا وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں وفاقی منصوبوں کے لیے مختص فنڈز کے اجراء میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے ور وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء سے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم وزیراعظم کے شکر گزار ہیں کہ وہ بلوچستان کی ترقی سیلابی صورتحال اور مسائل کے حل میں ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں اس موقع پر وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ وزیراعظم نے بلوچستان کی ترقی کے لیے بھرپور معاونت کی ہدایت کی ہے انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کے وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء کو یقینی بنایا جائے گا اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور تعمیر نو کے مراحل میں بھی وفاقی حکومت بھرپور معاونت فراہم کریگی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کی مدد میں کسی بھی قسم کا تعطل یا غفلت کسی صورت منظور نہیں، سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے، سیلاب متاثرین کو خیموں، اشیاء خورد ونوش اور صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور متاثرین کو فوری طور پر 25 ہزار روپے فی خاندان فلڈ ریلیف کیش پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں حالیہ بارشوں کے سلسلے کے نتیجے میں سیلابی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور متاثرہ علاقوں میں جاری امدادی کارروائیوں کو مزید تیز اور موثر بنانے کی فوری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے، سیلاب متاثرین کو خیموں، اشیاء خورد ونوش اور صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ متاثرین کو فوری طور پر 25 ہزار روپے فی خاندان فلڈ ریلیف کیش پہنچانے کا انتظام کیا جائے، سیلاب متاثرین کی مدد میں کسی بھی قسم کا تعطل یا غفلت کسی صورت منظور نہیں۔ بلوچستان کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے ور وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء سے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم وزیراعظم کے شکر گزار ہیں کہ وہ بلوچستان کی ترقی سیلابی صورتحال اور مسائل کے حل میں ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں وزیراعظم نے واضح ہدایت کی کہ مشترکہ سروے کی تکمیل اور مکمل بحالی تک سیلاب متاثرین کی فوری مدد میں کسی قسم کی کسر نہ چھوڑی جائے اور سیلاب سے متاثرہ انفراسٹرکچر کو متاثرہ جگہوں تک امداد پہنچانے کیلئے بحال کیا جائے۔ وزیراعظم نے این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے بلوچستان حکومت اور وزارت منصوبہ بندی کو ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے وزیراعظم کو بلوچستان میں حالیہ بارشوں کے سلسلے کے نتیجے میں سیلاب سے نقصانات اور جاری ریسکیو و ریلف آپریشن سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ ملاقات میں وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور وزیر برائے اقتصادی امور سردار ایاز صادق اور متعلقہ اعلیٰ حکام بھی شریک ہوئے۔ سیلاب متاثرین کی مدد میں کسی بھی قسم کا تعطل یا غفلت کسی صورت منظور نہیں، سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا جائے، سیلاب متاثرین کو خیموں، اشیاء خورد ونوش اور صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور متاثرین کو فوری طور پر 25 ہزار روپے فی خاندان فلڈ ریلیف کیش پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔

پاک فوج سیلاب متاثرین کی ہر ممکن امداد جاری رکھے گی

کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ عوام کو پاک فوج کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گی مشکل کی اس گھڑی میں عوام انتظامیہ کو ہمیشہ درمیان پائیں گے کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے گزشتہ شب کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لئے ہزارہ ٹاؤن کا دورہ کیا اس موقع پر آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل امیر اجمل، کمشنر کوئٹہ سہیل الرحمن بلوچ، ڈی آئی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن اسمبلی و سیکرٹری اطلاعات قادر نائل، رکن مرکزی کونسل داود چنگیزی اور ہزارہ برداری کے دیگر معززین بھی موجود تھے کور کمانڈر بلوچستان آصف غفور نے ہزارہ ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں سیلاب کی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور لوگوں میں گھل مل گئے۔ انہوں نے علاقے کے درپیش مسائل اور حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے متعلق آگاہی حاصل کی اور ہر ممکن امداد کی یقین دہانی کرائی اس موقع پر انہوں نے علاقہ مکینوں سے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ عوام کو پاک فوج کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی اور مشکل کی اس گھڑی میں عوام انتظامیہ کو ہمیشہ اپنے درمیان پائے گی۔ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے اس عزام کا اعادہ کیا کہ پاک فوج سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Aakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 22

سیلاب کی تباہ کاریاں اور سیاسی قیادت کی بے حسی

بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں کا سلسلہ رکنے میں نہیں آ رہا۔ صوبائی دارالحکومت میں ڈیم اوورفلو ہونے کے بعد سیلابی ریلہ آبادیوں میں داخل ہوگیا۔ جس سے ہزارہ ٹاؤن اور اردگرد کی آبادیوں کو شدید خطرات لاحق ہوگئے ہیں۔ کچلاک اور اس کے ملحقہ دیہات بھی زیر آب آ چکے ہیں جبکہ بارشوں کا سلسلہ نہ رکنے کے باعث صوبے کے 25 سے زائد اضلاع میں صورتحال مزید سنگین ہوچکی ہے۔ زیارت میں قبل از وقت برفباری کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے۔ صوبائی حکومت نے صوبے بھر میں تعلیمی ادارے ایک ہفتے کے لئے بند جبکہ محکمہ صحت میں ہنگامی حالت نافذ کردی گئی ہے۔ وزیراعظم نے سیلاب کی تباہ کاریوں اور متاثرین کی امداد بحالی اور ریسکیو کے لئے آرمی چیف جنرل قمر باجوہ اور چیئرمین این ڈی ایم اے سے ٹیلی فونک رابطے کئے ہیں' آرمی چیف نے بتایا کہ کمانڈر سدرن کمانڈ کو بلوچستان میں امدادی کارروائیوں کے حوالے سے خصوصی ہدایات جاری کردی گئی ہیں' وزیراعلیٰ نے وزراء اور ارکان اسمبلی کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں پہنچ کر امدادی اور ریسکیو سرگرمیوں کی نگرانی کریں اور متاثرین کی فوری ضروریات سے آگاہ کریں۔ صوبائی مشیر داخلہ لانگو نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سیلابی ریلہ آبادیوں میں داخل ہونے سے بڑے پیمانے پر نقصانات کا خدشہ ہے۔ صوبے کے اندرونی علاقوں میں سیلاب کے باعث شاہراہوں اور لنک روڈ سے رابطے منقطع ہوچکے ہیں صوبے میں سیلاب کی اس بدترین صورتحال میں جب زمینی رابطے برقرار رکھنا مشکل ہوتا جارہا ہے فضائی آپریشن ناگزیر ہوچکا ہے وزیراعظم نے اسی حوالے سے آرمی چیف سے رابطہ کیا ہے تاکہ صوبے میں بڑے پیمانے پر فضائی آپریشن کے ذریعے ریلیف اور ریسکیو آپریشن کو آگے بڑھایا جاسکے۔ پاکستان کی تاریخ میں اس بدترین سیلاب نے لاکھوں افراد کو بے گھر کردیا ہے۔ نصیرآباد ڈویژن میں آبادیاں زیر آب آنے کے بعد متاثرہ خاندان شاہراہ کے دونوں اطراف آکر بیٹھ گئے ہیں جہاں ان کے سروں پر کوئی سایہ تک نہیں۔ عورتیں اور بچے اپنے سروں پر بھاری سامان اٹھاتے ہوئے ایک سے دوسری جگہ منتقل ہورہے ہیں تاکہ ان کی جانیں محفوظ رہ سکیں۔ بدقسمتی سے اس المناک صورتحال میں ہم بحیثیت قوم بے حسی کا شکار نظر آتے ہیں عوام اور میڈیا سیلاب کی تباہ کاریوں اور انسانی المیے کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے صرف سیاست کے کھیل میں مگن ہیں حکومت اور اپوزیشن کے قائدین اور دیگر رہنما کو سیاسی بیانات تقریروں اور دھمکیوں' بڑھکوں' اور نعروں سے فرصت نہیں۔ سیاسی قائدین کے دھواں دھار بیانات دن رات آتے رہتے ہیں لیکن سیلاب زدگان کے مصائب اور مشکلات کی طرف کسی کا دھیان نہیں ہے' یہ بے حسی اور بے ضمیری کی انتہا ہے۔ جو سیاسی قیادت اور جو قوم اس انسانی المیہ پر بھی نہ جاگ سکی اس سے کیا توقعات وابستہ کی جاسکتی ہیں۔ وطن عزیز کی سیاسی قیادت کے لئے یہ شرم کا مقام ہے کہ جب خوفناک سیلاب انسانی آبادیوں کو نگل رہا ہے لاکھوں لوگ کھلے آسمان تلے بے بسی اور کسمپرسی کی تصویر بنے بیٹھے ہیں ان کے پاس کھانے کے لئے روٹی اور سر چھپانے کی جگہ تک نہیں ایسے میں سیاسی اجتماعات' جلسے جلوس' میلے اور ریلیاں نکالی جارہی ہیں' زندہ باد مردہ باد کے نعرے لگائے جارہے ہیں ایک دوسرے کو ملک دشمن غدار چور ڈاکو قرار دیا جارہا ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں اقتدار بچانے اور اپنے سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے کے خلاف برسرپیکار ہیں اس انسانی المیے نے بحیثیت قوم ہمارا کھوکھلا پن اور بے حسی بے نقاب کردی ہے۔

بلوچستان: ترقیاتی منصوبے، سیلابی تباہ کاری اور ڈونرز کانفرنس کا فیصلہ!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث جنم لینے والے حالات غیر معمولی حد تک تشویشناک ہیں اور ہر چند کہ حکومت، انتظامیہ اور متعلقہ وفاقی و صوبائی محکمے متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں مصروف عمل ہیں پاک فوج سول انتظامیہ کی بھرپور معاونت کر رہی ہے اور وفاقی اور صوبائی حکومتیں سیلاب زدگان کی امداد و بحالی کے لئے نہ صرف یہ کہ سنجیدہ ہیں بلکہ تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے اور ہر ممکن حد تک جانے کے عزم کا اعادہ کر رہی ہیں لیکن جس وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں انہیں دیکھتے ہوئے وسائل کی کمی آڑے آ رہی ہے یہی وجہ ہے کہ وفاقی حکومت نے سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی کے لئے ڈونرز کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ بین الاقوامی اداروں کو ملک میں سیلاب کی تباہ کاریوں پر بریفنگ دی جائے اور انہیں وفاقی و صوبائی حکومتوں کی جانب سے جاری ریلیف اور بحالی کی کاوشوں سے آگاہ کیا جائے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے تباہ حال بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور تعمیر نو کے عمل میں وفاقی حکومت صوبائی حکومت سے بھرپور تعاون کرے گی جبکہ ڈونرز کانفرنس کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے چیف سیکرٹری کے ہمراہ وزیراعظم سے ملاقات کی اور انہیں بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کے باعث جنم لینے والے غیر معمولی حالات سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے وزیراعظم کو بلوچستان میں سیلاب کی صورتحال اور تباہ کاریوں سے آگاہ کرتے ہوئے درخواست کی کہ بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کی دوبارہ بحالی کے لئے صوبائی حکومت کی معاونت کی جائے انہوں نے وزیراعظم کو بلوچستان میں جاری وفاق کے ترقیاتی منصوبے کے حوالے سے بھی آگاہ کیا اور وفاقی منصوبوں کی فنڈنگ کو تیز تر اور بہتر بنانے کے لئے اقدامات اٹھانے کی بھی درخواست کی۔ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے وزیراعلیٰ کو یقین دہانی کرائی کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے سیلاب زدگان کی بحالی کے لئے ہر ممکن معاونت فراہم کرے گی این ڈی ایم اے کو پہلے ہی بلوچستان میں امداد و بحالی کی سرگرمیاں تیز کرنے کی ہدایات ہیں وزیراعظم میاں شہباز شریف سے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس کی ملاقات میں بلوچستان کے سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کے حوالے سے جاری سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور دونوں رہنماؤں نے بلوچستان کے سیلاب زدگان کی دوبارہ بحالی کے لئے ڈونرز کانفرنس بلانے کے فیصلے پر بھی اتفاق کیا جبکہ وزیراعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مخیر حضرات سے پرائم منسٹر فلڈ ریلیف فنڈ میں دل کھول کر عطیات جمع کرانے کی اپیل کی ہے بلوچستان حکومت نے اپنے طور پر بھی متاثرین کی امداد کے لئے فنڈ قائم کیا ہے ڈونرز کانفرنس کی بات کی جائے تو ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ڈونرز کانفرنس بلانے کا فیصلہ اور اعلان اہمیت کا حامل اور بروقت اقدام ہے ڈونرز کانفرنس کا مقصد اور مطلب یہ نہیں کہ خدانخواستہ حکومت صورتحال سے نمٹنے میں ناکام ہوئی ہے بلکہ جس وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں ان نقصانات سے نمٹنے کے لئے نہ صرف صوبائی حکومتوں بلکہ خود وفاق کے پاس بھی وسائل کی کمی ہے وسائل کی کمی کو خاطر خواہ میں لائے بغیر حکومتی سطح پر متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیاں تیزی اور جوش و جذبے کے ساتھ جاری ہیں خود وزیراعظم شہباز شریف مسلسل امداد و بحالی کی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہے ہیں فلڈ ریلیف، کوآرڈی نیشن، مالیاتی پیکج، امداد و بحالی تمام امور پر کام ہو رہا ہے لیکن جس وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی ہے اور مجموعی انفراسٹرکچر کو جو نقصانات پہنچے ہیں ان کے ازالے اور تعمیر و ترقی کے اقدامات کو تیز تر اور ثمر آور بنانے کے لئے ضروری ہے کہ حکومت ڈونرز سے رابطہ کرے یہ اچھا اقدام ہے جس سے امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں کو تیز تر کرنے میں مدد اور معاونت ملے گی باقی جہاں تک صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا تعلق ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ بلوچستان ملک کے باقی حصوں سے قدرے پیچھے اور پسماندہ رہا ہے اس صورتحال کے ازالے کے لئے پچھلے چند برسوں سے ہر مالی سال کے وفاقی ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کے لئے خاطر خواہ منصوبے رکھے جا رہے ہیں بہت سارے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں بہت سے منصوبوں پر ہنوز کام جاری ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ پہلے سے جاری منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے فنڈز کے بروقت اجراء کو یقینی بنایا جائے اور بلوچستان حکومت کی تجاویز پر اگلے مالی سال کی وفاقی پی ایس ڈی پی میں مزید منصوبے شامل کئے جائیں گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے نہ صرف وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کی بلکہ انہوں نے وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال سے بھی ملاقات کی اس ملاقات میں وفاقی وزراء اور بلوچستان کے اراکین قومی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔ اس ملاقات میں سیلابی صورتحال کے ساتھ ساتھ ترقیاتی پروگرام پر بھی بات ہوئی اس ملاقات کی تفصیلات میں جائیں تو ملاقات میں وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل بلوچستان کے منصوبوں کے فنڈز کے بروقت اور فوری اجراء سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اور بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر نو اور متاثرین کی بحالی میں وفاقی حکومت کی معاونت پر بھی تبادلہ خیال ہوا وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم وزیراعظم کے شکر گزار ہیں کہ وہ بلوچستان کی ترقی سیلابی صورتحال اور مسائل کے حل میں ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں تاہم انہوں نے بلوچستان میں وفاقی منصوبوں کے لیے مختص فنڈز کے اجراء میں سست روی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون ناگزیر ہے اور وفاقی منصوبوں کے لیے فنڈز کے بروقت اجراء سے انہیں مقررہ مدت میں مکمل کیا جا سکتا ہے اس موقع پر وفاقی وزیر نے بلوچستان کی ترقی کے لیے بھرپور معاونت اور وفاقی منصوبوں کے لئے فنڈز کے بروقت اجراء کی یقین دہانی کرائی ہم اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ نہ صرف وفاقی حکومت بلوچستان میں حالیہ دنوں جنم لینے والے غیر معمولی حالات سے نمٹنے کے لئے بلوچستان حکومت کے ساتھ بھرپور معاونت کرے گی متاثرین کی امداد و بحالی اور متاثرہ علاقوں میں تعمیر و ترقی کے سفر کو جاری و ساری رکھا جائے گا بلکہ اسکے ساتھ ساتھ جیسا کہ وزیراعظم اور وفاقی وزیر منصوبہ بندی نے یقین دہانی کرائی ہے بلوچستان میں وفاقی پی ایس ڈی پی کے تحت جاری سکیمات کی تکمیل کے لئے فنڈز کے بروقت اجراء کو بھی یقینی بنایا جائے گا اور اس حوالے سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائیگی تاکہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنا کر صوبے کی مجموعی ترقی خوشحالی اور استحکام کے سفر کو تیز تر کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 24

بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں آفت، ڈونر کانفرنس ایک اچھا فیصلہ

بلوچستان میں کئی روز سے جاری موسلا دھار بارشوں اور سیلابی صورتحال نے ہر طرف تباہی مچادی ہے، سیلابی ریلوں میں بہہ کر دو معصوم بچوں سمیت 9 افراد جاں بحق اور 7 افراد لاپتہ ہوگئے، تاہم کراچی کوئٹہ شاہراہ 8 روز بعد عارضی طور پر بحال کردیا گیا ہے۔ بلوچستان کے بیشتر بالائی علاقوں میں سیلابی صورتحال برقرار ہے، ہرنائی چاروں جانب سے سیلاب کے گھیرے میں ہے، پیر کی شام افغانستان سے آنے والے سیلابی ریلوں نے نوشکی، قلعہ عبداللہ اور چاغی میں تباہی مچادی، نوشکی کے 7 دیہات ان سیلابی ریلوں میں ڈوب گئے، درجنوں مکانات کو نقصان پہنچایا۔ چمن، پشین، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے تیار پھلوں کے باغات اور کھڑی فصلیں اپنے ساتھ بہالے گئے اور کسان حسرت بھری نظروں سے اپنی دنیا کو برباد ہوتے دیکھتے رہ گئے۔ دیہی علاقوں میں رابطہ سڑکیں بہہ گئیں اب بھی کئی دیہات کا رابطہ منقطع ہے، قلعہ سیف اللہ کے شدید متاثرہ علاقے خشنوب کے سیلاب متاثرین ایک بار پھر سیلاب کی زد میں آگئے، 100 سے زائد پریشان حال خاندانوں کے لیے خیمہ بستی ضلعی انتظامیہ نے قائم کی مگر بھوک یہاں بھی سیلاب متاثرین کا مقدر بنی رہی، امداد سے محروم متاثرین بالآخر مایوس ہوکر اپنے تباہ حال مکانوں میں لوٹ گئے۔ دوسری جانب قلعہ سیف اللہ کی ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ خیمہ بستی میں متاثرین کو خوراک کی فراہمی پی ڈی ایم اے کی ذمہ داری ہے، تاہم وسائل کی کمی کے باعث ضلع بھر کے متاثرین کو تیار کھانا فراہم کرنا اُن کے بس میں نہیں ہے، قلعہ عبداللہ کی رابطہ سڑکوں کو عارضی بحالی طور پر بحال کردیا گیا ہے، صوبے کی دیگر سڑکوں پر عارضی گزرگاہیں بنا کر یہاں پھنسی ٹریفک کو بحال کردیا گیا ہے۔ پی ڈی ایم اے کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں دوبارہ بارش کا امکان ہے، صوبے میں سڑکوں کی بحالی اور ریلیف آپریشنز کا ہنگامی بنیادوں پر آغاز کردیا گیا ہے، مون سون کے نئے اسپیل سے قبل متاثرہ شاہراہوں پر عارضی گزرگاہیں بنائی گئی ہیں۔ کمشنر داود خلجی اوتھل، بیلہ، لنڈا ایل کے مقامات پر عارضی ڈائیورشن بنا دیا گیا ہے، کمشنر قلات ڈویژن کا کہنا ہے کہ کراچی اور کوئٹہ میں پھنسی ٹرانسپورٹ بحال کردی گئی ہے۔ افغانستان سے کراچی جانے والے ایک ہزار سے زائد کنٹینرز بھی روانہ کیے ہیں، بارش شروع ہونے سے پہلے تمام گاڑیاں کلیئر کرنے کی کوشش ہے۔ بلوچستان کا پنجاب اور کے پی کے سے زمینی رابطہ ساتویں روز بھی بحال نہ ہوسکا، پی ڈی ایم اے کے مطابق این 50 قومی شاہراہ دھاناسر اور فورٹ منرو پر ٹریفک کے لیے بند ہے، دھاناسر، فورٹ منرو میں دوبارہ کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے تاہم راستے میں پھنسے تمام مسافروں کو نکال لیا گیا۔ فورٹ منرو میں اتوار کو دو مقامات پر پہاڑ بیٹھ گیا، بلوچستان سے پنجاب جانے والے 2 ہزار سے زائد ٹرک، چھوٹی گاڑیاں فورٹ منرو میں پھنسی ہوئی ہیں۔ ویجیٹیبل یونین کا کہنا ہے کہ پیاز، ٹماٹر و دیگر سبزیوں کے 200 سے زائد ٹرک فورٹ منرو میں پھنسے ہیں، پیاز اور ٹماٹر اب استعمال کے قابل نہیں رہے۔ ڈرائیوروں کے مطابق پہاڑی علاقوں میں کھڑے ٹرکوں میں پڑے پیاز بوریوں میں دوبارہ اگنے لگے ہیں، ٹرکوں میں لوڈ انگور خراب ہوگیا ہے، کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ دوسری جانب حکومت نے سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی کیلئے ڈونرز کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت اجلاس ہوا جس میں سیلاب متاثرین کی مدد اور بحالی سے متعلق امور پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ حکومت نے سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی کیلئے ڈونرز کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ بین الاقوامی اداروں کو ملک میں سیلاب کی تباہ کاریوں پر بریفنگ دی جائے اور بین الاقوامی اداروں کو وفاقی و صوبائی حکومتوں کی ریلیف اور بحالی کی کوششوں سے آگاہ کیا جائے۔ وزیراعظم نے مخیر حضرات سے پرائم منسٹر فلڈ ریلیف فنڈ میں دل کھول کر عطیات جمع کرانے کی اپیل کی۔ وزیراعظم نے 40 ہزار خیمے اور ایک لاکھ راشن کے پیکٹس فوری متاثرہ علاقوں میں بھیجنے کی ہدایت کی اور کہا کہ سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی اور آبادکاری کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ وفاقی حکومت کی جانب سے سیلاب متاثرین کی بحالی کے لیے ڈونر کانفرنس بلانے کا فیصلہ انتہائی خوش آئند اقدام ہے کیونکہ اس کے بغیر نقصانات کا ازالہ ممکن نہیں اور نہ ہی معمولات زندگی کو بحال کیا جاسکتا ہے۔ اس وقت بلوچستان اور جنوبی پنجاب میں تو صورتحال بہت زیادہ خراب ہے لوگ بے یارومددگار پڑے ہوئے ہیں ان کا سب کچھ سیلاب نے چھین لیا ہے، ان کے پاس چھت بھی نہیں رہی ہے جانی و مالی نقصان اس قدر ہوا ہے کہ بعض علاقے مکمل تباہ ہوگئے ہیں مگر وہاں تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے صورتحال پوری طرح سامنے نہیں آرہی یقیناً اس بحرانی کیفیت سے نمٹنے کے لیے ڈونر کانفرنس ہی بہتر آپشن ہے بشرطیکہ متاثرین کو ان کا جائز حق مل سکے، رقم کرپشن کی نذر نہ ہوجائے اور اس میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ امید ہے کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مل کر متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرکے ان کی زندگیوں کی رونقیں دوبارہ بحال کرے گی یقیناً جانی نقصان کا تو نعم البدل نہیں اس پر سب افسردہ ہیں مگر مالی حوالے سے ان کے مستقبل کو مزید تباہی سے بچایا جاسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 AUG 2022 Page No. 26

Food shortage

The devastation caused by monsoon floods is far worse than anyone could have predicted. The death toll, which has risen to 225 in Balochistan, is still escalating every day. Following incessant heavy downpours and forecast of more rains and floods, the provincial government has announced closure of all education institutions. By and large, entire Balochistan is in the throes of floods. Reports of devastation take time to come out of most parts due to their remoteness. The second phase of floods has further compounded the problems and woes of people in Balochistan. Owing to massive rains and flooding on Sunday dozens of houses and shops collapsed while flood water entered the houses of different localities. The heavy downpours brought life in Quetta city to complete standstill. All major highways connecting Balochistan with the rest of the country and inter-district is still inundated and is closed for all kinds of vehicles. The advisory issued by the NHA spokesperson stated that Karachi-Quetta National Highway (N-25) is completely closed for traffic as Linda Bridge at Lasbela was washed away by flash floods. Separately, Ratodero-Gwadar Motorway (M-8) was closed at Wangu Hills in Khuzdar. Traffic was also suspended on Dera Ismail Khan-Quetta National Highway (N-50) from Zhob-Dhanasar sentient, while Qila Saifullah-Multan National Highway (N-70) was closed at Fort Munro. The closure of all main highways during the past many days has caused a food shortage in the flood hit areas. The traders said that due to closure of Quetta-Karachi and Quetta-Punjab highways, the supply of daily commodities has stopped and there might be a food shortage in Quetta also. Heavy rains and floods have destroyed dozens of bridges on Quetta-Taftan highway, Quetta Sibi and many other districts which are dependent on Quetta for supply of food items are still disconnected though the authorities concerned are making all out efforts to revive traffic on highways. It is essential that the government and local administration must expedite their efforts to restore traffic on highways and ensure supply of daily commodities to the people marooned in far flung areas of the province. Most of the districts of Balochistan are already facing difficulties in getting basic amenities such as drinking water and food, however after recent devastating floods a large number of people particularly children and women are exposed to food shortage and diseases. No doubt after such a huge devastation in the province it is a big challenge for the province to restore highways, and help flood affectees yet the government must ensure to control food shortage and spread of diseases.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 24 AUG 2022 Page No. 28

سیلاب میں تیرتی لاشوں پر کب تک خاموش رہا جائے گا؟

عادل شاہ زیب

پاکستان کی سیاست میں گزشتہ چھ ماہ سے ایک بھونچال سا برپا ہے۔ حالات میں جو بھی ٹھہراؤ آتا ہے وہ عارضی ثابت ہو رہا ہے۔

ایک جانب ایک درجن اتحادی جماعتوں پر مشتمل حکومت ہے جسے ایک مشکل سیاسی اور معاشی بحران سے نمٹنا ہے تو دوسری جانب مد مقابل عمران خان ہیں؟ جو یہ اٹل فیصلہ کر چکے ہیں کہ ان کے بیانیے اور سیاست میں میڈیا یا کوئی ادارہ ان کے ساتھ ہے تو ٹھیک ورنہ وہ کسی کو چین سے بیٹھنے نہیں دیں گے۔

ممنوعہ فنڈنگ کیس کے فیصلے کے بعد سے تحریک انصاف اور عمران خان پر یکے بعد دیگر مقدمات بنتے جا رہے ہیں۔ شہباز گل کے متنازع انٹرویو نے چند روز تو پی ٹی آئی کو بیک فٹ پر دھکیل دیا تھا لیکن اس کے بعد دو جلسوں میں عمران خان نے ایک بار پھر اپنی تقریروں سے کارکنان کو یہ واضح پیغام دیا کہ حاضر سروس افسران ہوں یا جج، ہمارے خلاف جو فیصلہ آئے گا ان سب کو نتائج بھگتنا پڑیں گے۔

حکومت سے رخصت ہونے کے بعد عمران خان کی ایسی تقاریر روزمرہ کا معمول بن چکی ہیں اور یہ تاثر انتہائی تیزی سے پروان چڑھ رہا ہے کہ عمران خان جو کہیں یا کریں، کوئی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

عمران خان کی گرفتاری کی خبروں کے بعد ہزاروں کارکنان یہ نعرے لگاتے ہوئے بنی گالہ پہنچے کہ عمران خان ہماری ریڈ لائن ہے۔ سابق وفاقی وزیر امور کشمیر علی امین گنڈا پور تو یہاں تک کہہ گئے کہ اگر عمران خان کو گرفتار کیا گیا تو کارکنان اسلام آباد پر قبضہ کر لیں گے۔

ریاستی ادارے ہوں، میڈیا یا پھر عدلیہ سب کو کھل کر دھمکیاں مل رہی ہیں۔ ملک میں عدم استحکام بڑھتا جا رہا ہے۔ خدانخواستہ ایک حادثہ ایسی آگ لگا سکتا ہے جس کے نقصان سے کوئی بچ نہیں پائے گا۔

بظاہر اب یہ لگ رہا ہے کہ ریاستی اداروں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے اور عمران خان کے ٹکراؤ کے بیانیے کے آگے اب مکمل بند باندھنے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

سابق وزیر اعظم کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں خاتون جج کے بارے میں بیانات پر ان کے خلاف توہین عدالت کا سنجیدہ کیس بن چکا ہے۔

اسی طرح چیف الیکشن کمشنر کے بارے میں بار بار گفتگو بھی عمران خان کے گلے پڑ چکی ہے۔

تحریک انصاف اب ایک ایسے بھنور میں داخل ہو چکی ہے جہاں ایسی سنگین غلطیوں کی اب گنجائش باقی نہیں رہی۔

اگر پی ٹی آئی کا ایک دھڑا اداروں کے ساتھ مزید ٹکراؤ کی سیاست کا سلسلہ جاری رکھتا ہے تو یہ اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا۔

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ عمران خان اس وقت مقبولیت کی انتہا پر ہیں۔ لیکن ان کی طرز سیاست اور بیانیہ اگر اسی طرح ملک میں عدم استحکام بڑھاتا رہا تو سنجیدہ ووٹرز اور سپورٹرز ان سے دور ہوتے جائیں گے، جو اس امید سے ان کا ساتھ دے رہے ہیں کہ عمران خان ایک ایسا نیا پاکستان بنائیں گے جہاں ملکی سالمیت اور ترقی اولین ترجیح ہوگی نہ کہ اقتدار۔

اقتدار کے خاتمے کے بعد ان کی سیاست ابھی تک یہی تاثر دے پائی ہے کہ مجھے اقتدار میں واپس لاؤ ورنہ یہ ملک نہ آگے چل پائے گا اور نہ ہم اسے آگے چلنے دیں گے۔

اس تمام صورت حال کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں شدید بارشوں نے سیلاب برپا کر رکھا ہے۔ سندھ، بلوچستان، جنوبی پنجاب، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے کئی اضلاع سیلاب کے نرغے میں آ چکے ہیں۔

لاشوں کی دلخراش اور دل دہلا دینے والی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آ رہی ہیں۔ لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں اور ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔

لیکن المیہ یہ ہے کہ ملکی میڈیا اس تباہی کی طرف کوئی توجہ نہیں دے رہا۔ اس وقت مجھ سمیت زیادہ تر صحافی حضرات کے لیے اہم سوال یہ بنا ہوا ہے کہ شہباز گل نے جیل میں کیا کھایا کیا پیا اور عمران خان اگلی دھمکی کس کو دینے جا رہے ہیں۔ سیلاب زدگان کی بدحالی دکھانے سے ریٹنگز نہیں آئیں گی اور نہ ہی چٹ پٹی ہیڈ لائنز نکل پائیں گی لیکن سیلابی ریلوں میں تیرتی ہوئیں لاشوں پر کب تک خاموش رہا جائے گا۔

سنا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے سنگین صورت حال کے باعث سوموار کو کئی گھنٹے طویل اجلاس منعقد کیے جن میں سندھ اور بلوچستان کے وزرائے اعلیٰ نے بھی شرکت کی، لیکن اس وقت معاملہ اجلاسوں سے کنٹرول نہیں ہوگا۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو ملک بھر میں ایمرجنسی نافذ کر کے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے خود سیلابی پانیوں میں اترنا پڑے گا۔

عمران خان صاحب سے بھی گزارش یہی ہے کہ کم از کم تین چار دن سیاسی سرگرمیاں معطل کر کے سیلاب متاثرین کا دورہ کریں تو انہیں اندازہ ہو کہ اس وقت سیاست سے زیادہ ضروری سیلاب متاثرین کی بحالی ہے۔

سیاست چمکانے کی بجائے سیلاب متاثرین کی بحالی اولین ترجیح ہونی چاہیے

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریاں جاری ہیں۔ سیلابی پانی نے جہاں انفراسٹرکچر کو تباہ کیا ہے وہاں جانی و مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ لوگوں کے گھر، فصلیں، مال مویشی، ڈیمز، سڑکیں اور پل بھی بہا کر لے گیا ہے۔ جانی نقصان سینکڑوں میں ہے۔ ایک اندازے کے مطابق حالیہ بارشوں اور سیلاب کے باعث ترقی کے لحاظ سے بلوچستان 50 سال پیچھے چلا گیا ہے۔ انفراسٹرکچر کی ازسرنو تعمیر میں سالوں لگ جائیں گے۔ اربوں روپے کا نقصان حالیہ بارشوں و سیلاب کے باعث بلوچستان میں ہوا ہے، ناقص میٹریل کے استعمال اور بے ترتیب حکمت عملی و پلاننگ نے صوبے کے مختلف اضلاع میں انفراسٹرکچر کو تنکے کی طرح اڑا کر رکھ دیا۔ بلوچستان کافی دنوں سے سندھ اور پنجاب سے بھی کٹا ہوا ہے، ریلوے لائنیں بھی سیلابی پانی اپنے ساتھ لے گیا ہے جس کی وجہ سے ریلوے اور زمینی رابطہ بھی کئی دنوں سے منقطع ہونے کے باعث کافی مشکلات کا سامنا رہا ہے تاہم چار دن بعد ریلوے آپریشن دوبارہ شروع ہوا جس پر لوگوں نے سکھ کا سانس لیا تاہم بارشوں اور سیلاب کے باعث دو دن بعد دوبارہ ریلوے آپریشن بند کر دیا گیا۔ حکومتی سطح پر متاثرین تک امدادی اشیاء پہنچانے کے دعوے تو کئے جا رہے ہیں لیکن اکثر علاقوں سے ان تک امدادی اشیاء اور خیمے نہ پہنچنے کی متاثرین کی طرف سے شکایات بھی آ رہی ہیں جبکہ صوبے کے اکثر اضلاع سے یہ رپورٹس بھی آ رہی ہیں کہ سیلاب زدہ علاقوں میں وبائی امراض بھی تیزی سے پھیل رہے ہیں جن کے لئے ادویات اور طبی عملے کی ضرورت بڑھتی جا رہی ہے۔ اسی طرح مواصلات کے رابطے منقطع ہونے کے باعث اس بات کا بھی خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ دیگر صوبوں سے آنے والی غذائی اجناس کی قلت ہو سکتی ہے؟ بلوچستان کی موجودہ حکومت اس آفت سے نمٹنے کے لئے وفاقی حکومت کی طرف دیکھ رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صورتحال کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اسلام آباد میں ڈیرے ڈال دیئے ہیں جہاں انہوں نے وزیراعظم میاں شہباز شریف اور وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال سمیت دیگر حکام سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور انہیں بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے غیر معمولی نقصانات کے حوالے سے تفصیلاً آگاہ کیا۔ اپوزیشن اور حکومتی ارکان نے مشترکہ طور پر بلوچستان اسمبلی کے حالیہ اجلاس میں امداد کیلئے 60 ارب روپے کی ڈیمانڈ سے متعلق ایک قرارداد منظور کی ہے اسکے علاوہ بلوچستان حکومت نے سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کیلئے "بلوچستان فلڈ ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن فنڈ" کے نام سے امدادی فنڈ بھی قائم کیا ہے اور اندرون ملک و بیرون ممالک میں مخیر حضرات سے عطیات کی اپیل کی ہے۔ دوسری جانب پاک افواج جو کہ پہلے سے ہی بلوچستان میں سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی کیلئے صوبائی حکومت کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چل رہی ہے گزشتہ دنوں آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی جانب سے بلوچستان میں سیلابی صورتحال میں پاک فوج کی معاونت میں مزید اضافے کی ہدایت سے بھی جہاں امداد میں جڑے اداروں کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے وہاں بلوچستان کے عوام میں بھی پاک افواج کے ان اقدامات کو پذیرائی مل رہی ہے جو کہ ایک خوش آئند بات ہے جبکہ نئے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور نے کوئٹہ شہر کے مضافاتی علاقوں ہزارہ ٹاؤن، اے ون سٹی سمیت دیگر متاثرہ علاقوں میں خود جا کر امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ صوبے کے سیاسی حلقے اور سیاسی مبصرین میں اس بات پر بھی سخت تشویش پائی جاتی ہے کہ صوبائی حکومت کی طرف سے آنے والی امداد کو بھی سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے بعض اضلاع میں اس بات کو شدت سے محسوس کیا گیا ہے کہ اقتدار میں بیٹھے سیاسی لوگ یہ امداد ان لوگوں تک پہنچانے میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں جو کہ ان کے سیاسی مخالفین ہیں جس کے لئے وہ اپنے اپنے حلقوں میں ضلعی انتظامیہ پر بھی دباؤ ڈال رہے ہیں اور یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ امدادی اشیاء ضلعی انتظامیہ ان کی مرضی کے بغیر تقسیم نہیں کر سکتی کیونکہ انتظامیہ کے اہلکار ان کی سفارش پر ان کے حلقوں میں تعینات ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان اس وقت سخت مشکل میں ہے، بعض سیاسی لوگ اس مشکل اور مصیبت کی گھڑی میں بھی سیاسی اسکور کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ ایسے عمل کی مخالفت کرے اور انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے پسند اور ناپسند کی بنیاد پر امداد کی فراہمی کے اس رویے کو تبدیل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے اور ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کرے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق موجودہ صوبائی حکومت ان لوگوں کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لانے کیلئے اقدامات اٹھائے جنہوں نے صوبے میں گزشتہ 30، 40 سال کے دوران انفراسٹرکچر خواہ وہ ڈیمز ہوں، پل کی تعمیر ہو، سکولوں و کالجز، اسپتالوں کی بلڈنگز ہوں سرکاری آفس ہوں میں ناقص میٹریل استعمال کیا جس کی وجہ سے آج صوبے کا تقریباً 90 فیصد انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 24 AUG 2022 Page No.________

کوئٹہ' قائمقام گورنر جمالی' وزیراعلیٰ بزنجو' کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور کو دورہ پی ڈی ایم اے کے موقع پر بریفنگ دی جارہی ہے

کوئٹہ' قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے
مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو
پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ' صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ اور رکن اسمبلی قادر نائل بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں